پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کو فل ٹائم کوچنگ دینے کے لیے تیار ہوں
صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
15 ستمبر 2026
TUESDAY
15 SEPTEMBER - 2026

ہانیہ عامر کا ناقدین کو جواب
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 227 | جلد: 16

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں صحت شعبے میں اصلاحات کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر بھر میں صحت کی خدمات کو مزید مستحکم کرنے کے روڈ میپ اور صحت شعبے کی اصلاحات کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا اور کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ایم راجو نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹر سکمز، جموں وکشمیر کے تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، پرنسپل ایس کے آئی ایم ایس میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن جموں/101

جموں کشمیر پولیس سربراہ کا دورہ پونچھ

سیکورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی آپریشنوں کا جائزہ لیا

سرحد پار سے ممکنہ دراندازی کی کوشش کو روکنے کیلئے چوکسی برقرار رکھی جائے

ضلع میں امن وسلامتی کو ہر صورت برقرار رکھنے کیلئے سیکورٹی فورسز کے مابین تال میل لازمی/نلین پربھات

سرینگر//14 ستمبر//این این پی//جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے سرحدی ضلع پونچھ کا دورہ کرکے ضلع میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے سرحدی ضلع پونچھ کا دورہ کرکے ضلع میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران بالخصوص پاکستان میں موجود لشکر طیبہ سے وابستہ دہشت گردوں کی موجودگی اور سرگرمیوں کے حوالے

سے جاری آپریشنز پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈی جی پی نلین پربھات کے ہمراہ آئی جی پی جموں زون تیجندر سنگھ بھی موجود تھے۔ پولیس کے مطابق دونوں اعلیٰ افسران پونچھ کے ایک روزہ دورے پر ہیں، جس کا مقصد ضلع میں مجموعی سیکورٹی صورتحال، جاری آپریشنز اور سرحدی علاقوں میں سیکورٹی/102

چھٹیوں کے بعد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا رواں ہفتے میں واپس جموں کشمیر لوٹیں گے

زیر التوا اہم معاملات پر فیصلوں کی توقع، دیگر معاملات کا بھی جائزہ لیں گے

سرینگر//14 ستمبر//این این پی//جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا رواں ہفتے جموں وکشمیر واپس لوٹنے والے ہیں اور ان کی واپسی کے بعد متعدد زیر التوا معاملات پر اہم فیصلے متوقع ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق چھٹیوں کے بعد جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا رواں ہفتے میں جموں کشمیر واپس لوٹ کر دوبارہ اپنا عہدہ سنبھالیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی واپسی کے بعد مختلف اہم امور پر غور وخوض کیا جائے گا اور ان معاملات سے متعلق فیصلے کیے جانے کا امکان ہے جو فی الحال زیر التوا ہیں۔ ذرائع کے مطابق لیفٹننٹ گورنر کی واپسی کے بعد انتظامیہ کی جانب سے زیر التوا معاملات کا جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ امور پر ضروری کارروائی آگے/103

زبان ہی ہمیں ہماری ماں، ہماری مٹی، ہماری تاریخ اور ہماری ثقافت سے جوڑتی ہے

ہندوستان لسانی تنوع اور ثقافتی خوشحالی کی سرزمین

لسانی تنوع ہندوستان میں اتحاد کے احساس کی مضبوطی کا ذریعہ: وزیر داخلہ امت شاہ

سری نگر//۱۴، ستمبر//جے کے این ایس//مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز کہا کہ ہندی کی ترقی تبھی با مقصد ہے جب وہ دیگر ہندوستانی زبانوں کے وقار، فروغ اور تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے آگے بڑھے۔ جے کے این ایس کے مطابق ہندی دیوس کے موقع پر عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہندوستان لسانی

تنوع اور ثقافتی خوشحالی کی سرزمین ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک کی متعدد زبانیں اس کی طاقت ہیں، نہ کہ کوئی کمزوری۔ امت شاہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہر کوئی کہتا ہے کہ ہماری زبانیں متنوع ہیں۔ یہ ہماری کمزوری ہے۔ لیکن میرا ماننا ہے کہ ہماری سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ ہمارے پاس اتنی ساری زبانیں ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہر زبان اپنے ساتھ ایک تاریخ، لوک روایات اور زندگی کا ایک نقطہ نظر لے کر آتی/104

باندی پورہ میں 9 سالہ بچے کی نعش برآمد

نالہ مدھوتی میں آپریشن پانچ روز بعد ختم، آبائی علاقے میں کہرام

سرینگر//14 ستمبر//این این پی//شمالی ضلع باندی پورہ میں نالے سے 9 سالہ بچے کی نعش پانچ روز بعد برآمد کرلی گئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق باندی پورہ میں مادھومتی نالہ میں ڈوبنے والے 9 سالہ بچے کی نعش پانچ روز تک جاری رہنے والے مسلسل سرچ آپریشن کے بعد برآمد/105

تقریباً 17 لاکھ آبادی والے شہر سری نگر میں صرف 3,000 سے 4,000 صفائی کارکن: کمشنر سیکریٹری مندیپ کور

صرف حکومتی اقدامات اور اخراجات سے صفائی کا حصول ممکن نہیں

کہا شہری اپنی عادات کو بدلیں اور ذمہ داری کو سمجھیں تو سرینگر 2 سال میں ملک کے 3 صاف ترین شہروں میں شامل ہوگا

سری نگر//۱۴، ستمبر//جے کے این ایس//رہائش اور شہری ترقی محکمہ کی خاتون کمشنر سیکریٹری، مندیپ کور نے سرینگر کو صاف رکھنے اور کچرے کے بہتر انتظام کیلئے عوام کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پیر کو یہ واضح کیا کہ صرف حکومتی اقدامات اور اخراجات سے صفائی کا حصول ممکن نہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق صفائی سے متعلق ایک بیداری پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے خاتون کمشنر سیکریٹری مندیپ کور نے امید ظاہر کی کہ کچرے کی بہتر پروسیسنگ کا نظام سرینگر کو دو سال کے اندر ملک کے تین صاف ترین شہروں میں جگہ بنانے میں مدد دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم صفائی کے بارے میں جتنی چاہیں بات کر سکتے ہیں، لیکن جب تک ہم اپنے گھروں سے شروعات نہیں کریں گے، کچھ بھی تبدیل نہیں ہوگا۔ خاتون کمشنر سیکریٹری مندیپ کور نے واضح کیا کہ صرف حکومتی اقدامات اور اخراجات سے صفائی کا حصول ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بنیادی ڈھانچے، گاڑیوں اور کچرے کی پروسیسنگ کی سہولیات پر ہزاروں کروڑ روپے خرچ کر سکتی ہے، لیکن جب تک لوگ اپنی عادات تبدیل نہیں کرتے اور اپنے گھروں اور آس پاس کے علاقوں کو صاف رکھنے کی ذمہ داری نہیں لیتے، تب تک یہ سرمایہ کاری مطلوبہ نتائج نہیں دے گی۔ سرینگر کے صفائی کے عملے کا حوالہ دیتے ہوئے کمشنر سیکریٹری، مندیپ کور نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن سری نگر کے پاس تقریباً 3,000 سے 4,000 صفائی کارکن ہیں، جبکہ شہر کی آبادی تقریباً 16 سے 17 لاکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا اتنی کم تعداد میں صفائی کارکن ہر شخص کو صفائی برقرار رکھنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ انہوں نے شہریوں پر زور/106

برکس سربراہی اجلاس دہشت گردی کیخلاف مضبوط پیغام

وزیر اعظم کا ویژن دنیا کو امن اور ترقی کی راہ پر آگے لے جانا

ملک کے 140 کروڑ عوام کو اپنے خاندان کا حصہ قرار دینا وسیع تر سوچ کی عکاسی/وزیر مملکت برائے دفاع

سرینگر// 14 ستمبر // این این پی //بھارت میں منعقدہ برکس سربراہی اجلاس کامیاب رہا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے کہا کہ اس کانفرنس میں امن، ترقی اور عالمی تعاون کے فروغ کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط اور واضح پیغام بھی دیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق برکس سربراہی اجلاس کے حوالے سے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے سیٹھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ''وسودھیو کٹمبکم'' کے نظریے کو مضبوط سفارت کاری کی مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی سوچ پوری دنیا کو ایک خاندان کے طور پر دیکھنے اور باہمی تعاون، امن اور ترقی کو فروغ دینے پر مبنی ہے۔ مرکزی/107

انسداد منشیات مہم، شوپیاں اور سوپور میں 3 منشیات اسمگلر گرفتار

نشہ آور مادہ اور ہزاروں روپے نقد برآمد

NDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمات درج: پولیس

سری نگر//۱۴، ستمبر//جے کے این ایس//پولیس نے انسداد منشیات مہم جاری رکھتے ہوئے شوپیاں اور سوپور میں 3 منشیات اسمگلروں کو گرفتار کرلیا ہے اور ان کی تحویل سے منشیات، نشہ آور ادویات اور ہزاروں روپے نقد برآمد کئے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق معاشرے سے/108

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا

دس روزہ خزاں اجلاس 21 ستمبر سے، تیاریاں جاری

سرینگر//14 ستمبر//این این پی//جموں وکشمیر اسمبلی کا 10 روزہ خزاں اجلاس 21 ستمبر سے شروع ہونے کیلئے جہاں حکومتی سطح پر تیاریاں جاری ہے وہیں اپوزیشن حکومت کو گھیرنے کی تیاری میں مصروف ہے۔ دس روزہ اجلاس کے دوران بے روزگاری، ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ، مبینہ بدعنوانی اور انتخابی وعدوں کی عدم تکمیل اہم موضوعات ہوں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا 10 روزہ خزاں اجلاس 21 ستمبر سے سرینگر میں شروع ہونے جا رہا ہے اور توقع کی جا رہی ہے کہ اجلاس خاصا ہنگامہ خیز رہے گا۔ اپوزیشن جماعتوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کو بے روزگاری، سرکاری ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ، مبینہ بدعنوانی، روزگار سے متعلق پالیسیوں اور 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران کیے گئے وعدوں کی عدم تکمیل سمیت مختلف عوامی مسائل پر گھیرنے کی تیاری شروع کردی ہے۔ اسمبلی میں اہم اپوزیشن جماعت بی جے پی نے حکومت پر مختلف محاذوں پر ناکام/109

رشوت خور ملازمین کے خلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی میں تیزی

سرینگر میں ویمنز ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے دو فیلڈ سپروائزر رشوت لیتے گرفتار

سرینگر//14 ستمبر//این این پی//رشوت خور ملازمین و افسران کے خلاف کارروائی کو تیز کرتے ہوئے اینٹی کرپشن بیورو نے ویمنز ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے دو فیلڈ سپروائزروں کو رشوت لیتے گرفتار کرلیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے سرینگر میں کارروائی کرتے ہوئے جموں وکشمیر/110

12 ہزار NHM ملازمین کی اپنے 3 بنیادی مطالبات کو لیکر ہڑتال چھٹے روز بھی جاری

سرکاری اسپتالوں اور صحت مراکز میں طبی خدمات کا نظام متاثر

جب تک کہ ہمارے دیرینہ جائز مطالبات پورے نہیں ہوتے، جدوجہد جاری رکھیں گے

سری نگر//۱۴، ستمبر//جے کے این ایس//نیشنل ہیلتھ مشن (NHM) کے تحت تعینات 12 ہزار ملازمین کی اپنے 3 بنیادی مطالبات کو لیکر ہڑتال چھٹے روز بھی جاری رہی جبکہ اس دوران حاجن سمیت کئی مقامات پر متعلقہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل عملے نے پُرامن احتجاج کیا۔ جاری نتیجے میں جموں وکشمیر میں سرکاری اسپتالوں اور دیگر صحت مراکز میں طبی خدمات پھر متاثر ہیں اور مریضوں کو سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز ایسوسی ایشن کی کال پر نیشنل ہیلتھ مشن N H M کے تحت تعینات ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی ہڑتال طول پکڑتی جارہی ہے، کیونکہ ابھی تک حکومت کی جانب سے انہیں مطالبات پورا کرنے کیلئے کوئی تحریری یقین دہانی یا ٹائم لائن نہیں ملی ہے۔ 8 ستمبر کو حکومت کیساتھ مذاکرات میں کسی ٹھوس پیش رفت نہ ہونے کے بعد، مختلف زمروں کے عملے، جن میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل اسٹاف، انتظامیہ اور قومی پروگراموں کے کارکنان شامل ہیں، 9 ستمبر کو تین روزہ ہڑتال شروع کی، جس میں بعدازاں مزید 72 گھنٹوں کی توسیع کردی گئی۔ اس صورتحال کے باعث ضلعی ہسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور پرائمری ہیلتھ سینٹرز میں عوامی طبی خدمات کیساتھ ساتھ نیشنل ٹیوبرکلوسس ایلیمینیشن پروگرام (NTEP) جیسے پروگرام بھی متاثر ہوئے ہیں۔ جموں وکشمیر نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز ایسوسی ایشن کے/112

دن بھر اچھی خاصی گرمی کے بیچ محکمہ موسمیات کی نئی پیشگوئی

17 ستمبر تک جموں وکشمیر میں مختصر بارشوں کا امکان

8 سے 25 ستمبر کے دوران مجموعی طور پر موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع

سرینگر//14 ستمبر//این این پی//دن بھر اچھی خاصی گرمی کے بیچ محکمہ موسمیات نے 17 ستمبر تک جموں وکشمیر میں مختصر بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق محکمہ موسمیات مرکز سرینگر نے جموں وکشمیر میں آئندہ چند روز کے دوران موسم میں عارضی تبدیلی کی پیشگوئی کرتے ہوئے 14 سے 17 ستمبر تک مختلف مقامات پر مختصر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار کے مطابق جاری کردہ موسمی پیشگوئی میں کہا گیا ہے کہ 14 سے 17 ستمبر کے دوران جموں وکشمیر کے چند سے کئی مقامات پر صبح سویرے اور دوپہر کے اوقات میں مختصر دورانیے کی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ بارش کا یہ سلسلہ مسلسل نہیں ہوگا بلکہ مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے مختصر دورانیے کے لیے موسمی سرگرمیاں دیکھنے کو مل سکتی ہیں۔ اس دوران بعض مقامات/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ماحولیات کا تحفظ اسلامی فریضہ ہے

تحریر-----
محمد اسمعیل خان

ماحولیات یہ کسی ایک قوم ، ایک علاقہ اور ایک مذہب کے ماننے والوں کا مسئلہ نہیں ; بلکہ یہ عالمی اور بین قومی مسئلہ ہے. اسلام چونکہ دین فطرت ہے اس لئے اس مسئلے میں بھی اس کی تعلیمات اور پیغمبر اسلام ﷺ کی ہدایات و ارشادات سے روشنی حاصل کی جاسکتی ہے.

اسلام نے شجر کاری اور زراعت کی حوصلہ افزائی کی ہے اور بلاضرورت درختوں کو کاٹنے سے منع فرمایاہے

اس وقت عالمی سطح پر آلودگی ایک بہت بڑا انسانی مسئلہ بن کر ابھرا ہے۔ ہمارا ملک جو سائنس اور تکنالوجی میں اپنا قدم آگے بڑھارہاہے اور وشو گرو بننے کی کوشش کر رہاہے، اس کی حالت بھی اس سلسلہ میں بہت قابل افسوس ہے۔ ۲۰۲۲ء کی رپورٹ کے مطابق ابھی ہمارا ملک ۱۸۰ ؍ ویں مقام پر ہے، اور ہم سارک ممالک پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال وغیرہ سے بھی پیچھے ہیں؛ اس لئے یہ مسئلہ بے حد اہم اور فوری توجہ کا مستحق ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مسلم بستیوں اور محلوں میں ماحولیاتی آلودگی کی صورت اور زیادہ خراب ہے۔ مسلمانوں کو بتانے کی ضرورت ہے کہ ماحول کا تحفظ صرف ایک انسانی مسئلہ نہیں ہے؛ بلکہ اسلام نے اس کی تعلیم دی ہے۔

یوں تو ماحول میں کثافت پیدا کرنے والی بہت سی چیزیں خود قدرت نے انسانی اور حیوانی جسم میں رکھی ہیں، جیسے پیشاب، پائخانہ، مردار جسم سے پیدا ہونے والا تعفن وغیرہ؛ لیکن عصر حاضر کی صنعتی اور مشینی ترقیوں نے ماحولیاتی کثافت کے اسباب میں نمایاں اضافہ کردیاہے، کارخانوں سے خارج ہونے والے فضلات، ایئر کنڈیشن اور ریفریجریٹر وغیرہ سے خارج ہونے والی گیسیں، ڈیزل اور پیٹرول کے ایندھن پر مبنی ٹریفک کی کثرت وغیرہ، یہ تمام چیزیں وہ ہیں جو انسان کو راحت و سہولت کے ساتھ ساتھ غیر معمولی اور غیر محسوس فضائی اور ماحولیاتی کثافت کا تحفہ بھی دے جاتی ہیں۔

نظام قدرت میں توازن کی ایک مثال یہ ہے کہ جہاں اس نے کثافت پیدا کرنے والے قدرتی وسائل عطا کئے ہیں، وہیں اس نے کثافت کو تحلیل کرنے اور انسانیت کو اس کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کی غرض سے کچھ قدرتی اور فطری ذرائع بھی پیدا کئے ہیں، جیسے سمندر، کہ اس کا کھارا پانی آلودگی کو جذب کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتاہے، اسی طرح درخت اور جنگلات، یہ جہاں انسان کو صاف و شفاف ہوا فراہم کرتے ہیں، وہیں فضا میں پھیلی ہوئی آلودگی کو جذب کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں، خود وہ مٹی جس میں ہم رہتے بستے ہیں اور جس کی پشت پر ہزاروں سال سے کتنی ہی مخلوق شاد و آباد ہے، وہ بھی ٹھوس کثافت آمیز مادوں تک کو تحلیل کردیتی ہے، جو مردے اور مردار زمین میں دفن کئے جاتے ہیں اور جو گندگیاں اور غلاظتیں زمین کی تہوں میں چھپادی جاتی ہیں، اگر زمین اپنا سینہ کشادہ کرکے ان کو قبول نہ کرے، تو نہ جانے روئے زمین پر

جو کمپنیاں تصدیق نامہ جاری کرتی ہیں، ان کے صحیح طریقہ پر کام کرنے کے سلسلہ میں ملی اور مذہبی اداروں کو جائزہ لینا چاہئے لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت علی الاطلاق اس کو روکنے سے گریز کرے؛ ورنہ یہ مسلمانوں کو ان کے بنیادی حق سے محروم کرنے جیسا ہوگا۔

کتنی آلودگی پیدا ہوجائے اور انسان و حیوان کے لئے جینا دوبھر ہوجائے۔

لیکن صورتِ حال یہ ہے کہ ایک طرف قدرتی وسائل کا ایسا استعمال بڑھتا جارہاہے، جس سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہو اور دوسری طرف درخت اور جنگلات جو ہمارے ماحول کی حفاظت کے لئے ایک بہت بڑا قدرتی عطیہ ہیں، انسان نہایت ہی بے رحمی سے ان کو کاٹتا اور ختم کرتا جارہاہے۔ بہت سے جنگلات ہیں جو اب درختوں کے بجائے انسانوں کے جنگل بن گئے ہیں، ان جنگلات میں ایسے حیوانات بھی رہتے ہیں جو بعض کثافت پیدا کرنے والی اشیاء یا جانور کو اپنی غذا بناتے ہیں، جنگلات کا خاتمہ ان کے وجود کو بھی کم کرتا جاتاہے۔

ان سب کے علاوہ قدرت نے فضا میں بھی ہمارے لئے ''اوزون گیس'' کی صورت میں ایک قلعہ تعمیر کردیاہے، یہ قلعہ سورج اور فضا کی طرف سے زمین تک آنے والی شعاعوں کی صفائی کا کام کرتا ہے، ان کی وجہ سے شعاعیں اس تناسب کے ساتھ زمین تک پہنچتی ہیں کہ عام حالات میں جسم انسانی کو ان سے کچھ نقصان نہیں پہنچتا، اب اوزون کی یہ قدرتی پرت زمین سے خارج ہونے والی کثیف گیسوں کی وجہ سے رقیق ہوتی اور پھٹتی جارہی ہے اور اس کی وجہ سے مختلف امراض خصوصاً جلد کے کینسر کے عام ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ اصل میں تو یہ مغربی اقوام کی شامت اعمال ہے کہ انہوں نے اپنی صنعتی ترقی کے ابتدائی عہد میں اس طرف کوئی توجہ نہیں کی لیکن اب جبکہ مشرق کی ترقی پزیر اقوام نے ان ہی قدرتی وسائل کو روبہ کار لانا شروع کیاہے، تو مغرب کو ماحولیاتی حفاظت کی بابت بڑی ''بے قراری'' سی پیدا ہو گئی ہے۔

بہرحال یہ کسی ایک قوم، ایک علاقہ اور ایک مذہب کے ماننے والوں کا مسئلہ نہیں؛ بلکہ یہ عالمی اور بین قومی مسئلہ ہے، اسلام جو ایک عالمگیر، جغرافیائی سرحدوں سے ماوراء اور زمانہ وعہد کی قید سے آزاد مذہب ہے، ممکن نہیں کہ وہ اس اہم مسئلہ سے صرفِ نظر کرے، اسلام کی تعلیمات اور پیغمبر اسلام ﷺ کی ہدایات و ارشادات سے اس سلسلے میں روشنی حاصل کی جاسکتی ہے۔ آپ ﷺ نے ہر ایسی بات سے منع فرمایا، جو ماحول کو گندہ اور آلودہ کرتی ہے اور انسانی سماج کے لئے روحانی یا جسمانی لحاظ سے مضرت رساں ہے۔

چنانچہ حضرت معاویہ ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے تین مقامات پر قضاء حاجت سے منع فرمایا: (۱) ایسی جگہ پر جہاں مسافرین سرراہ پڑاؤ کرتے ہوں (۲) راستے پر اور (۳) درخت کے سایہ میں۔ (ابوداؤد: ۱؍۱۴: ۲۶) اسی طرح آپ ﷺ نے اس کی بھی تلقین فرمائی کہ قضاءِ حاجت کے لئے آبادی سے دور کی جگہ کا انتخاب کیاجائے۔

پانی کی حفاظت کی خاص طور پر آپ ﷺ نے تاکید فرمائی؛ اسی لئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ ٹھہرے اور رُکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیاجائے۔ حضرت جابر ؓ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے بہتے ہوئے پانی میں بھی پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (مجمع الزوائد: ۴؍ ۲۰۴)۔ اتنا ہی نہیں، آپ ﷺ نے حمام اور غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی بھی ممانعت فرمائی ہے۔

(ابوداؤد و ترمذی عن عبداللہ بن مغفل)

جن چیزوں سے ماحول آلودہ ہوتا ہے، ان کو زمین میں دفن کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اسلام میں مردوں کی تدفین کا نظم قائم کیا گیا جو مردہ حیوانی اجسام سے پیدا ہونے والی آلود گیوں سے حفاظت کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ اسلام نے جیسے مسلمانوں کی تدفین کا حکم دیاہے۔ پھر غور کیجئے کہ قرآن مجید نے ہابیل و قابیل کے واقعہ میں کوے کو زیر زمین دبانے کا ذکر کیاہے، (المائدہ: ۳۱) یہ گویا اس بات کا اشارہ ہے کہ مردار کو بھی یوں ہی نہ چھوڑنا چاہئے؛ بلکہ ان کو بھی مٹی کے نیچے دبادینا چاہئے اور کچھ اسی پر موقوف نہیں، دوسرے اجزاءِ جسم جن سے تعفن پھیل سکتا ہو اور آلودگی پیدا ہوتی ہو، ان کو بھی دفن کر دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت اُم سعد ؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے خون کو دفن کرنے کا حکم فرمایا، (مجمع الزوائد: ۵ ؍ ۹۲، بحوالہ طبرانی) اسی طرح حضرت سعد ؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ آپؐ نے ناک سے نکلنے والی آلائش کو دفن کرنے کا حکم فرمایا۔ (مسند بزار، مجمع الزوائد: ۸ ؍ ۱۱۴) اسی لئے فقہاء نے خواتین کے مخصوص ایام کے آلودہ کپڑوں کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

سرکار دوعالمؐ نے درخت کی حفاظت کی خصوصی ہدایت اور شجر کاری کی خاص ترغیب دی۔ آپؐ نے فرمایا کہ مسلمان کوئی درخت یا کھیتی لگائے اور اس میں سے انسان، درندہ، پرندہ یا چوپایہ کھائے، تو وہ اس کے لئے صدقہ ہوجاتا ہے۔ (بخاری، کتاب الحرث والمزارعۃ)

اسی لئے بعض صحابہ ؓ خاص اہتمام سے درخت لگایا کرتے تھے۔ امام احمدؒ نے حضرت ابودرداء ؓ سے نقل کیاہے کہ وہ خاص اسی نیت سے درخت لگایا کرتے تھے۔ (مجمع الزوائد: ۴ ؍ ۶۸-۶۷)۔ اسی لئے اسلام میں اُفتادہ سرکاری اراضی کے بارے میں یہ اُصول مقرر کیا گیا کہ جو شخص بھی اس میں کاشت کرنا چاہے، حکومت کی اجازت سے کرسکتاہے، اگر کوئی شخص ایسی اراضی قبضہ میں لے کر پھر اُسے آباد کرنا چھوڑدے، تو زمین اس سے لے کر دوسرے کے حوالہ کردی جائے گی؛ تاکہ وہ اس میں کھیتی کرے۔ (خلاصہ الفتاویٰ: ۴؍ ۳)

جہاں آپ ﷺ نے شجر کاری اور زراعت کی حوصلہ افزائی فرمائی ہے وہیں اس بات کو ناپسند فرمایا کہ درخت بے ضرورت کاٹے جائیں۔ عرب میں زیادہ تر ببول اور بیری ہی کے درخت ہوا کرتے تھے، آپ ﷺ نے بیری کے درخت کے بارے میں فرمایا کہ اس کو کاٹنے والے اوندھے منھ جہنم میں جائیں گے۔ (مجمع الزوائد: ۸ ؍ ۱۱۵۱)۔ ایک ضعیف حدیث میں ایسے شخص پر لعنت بھی بھیجی گئی ہے، (طبرانی عن علی) یہاں تک کہ جنگ میں بھی اسلام نے کھیتیوں اور درختوں کو جلانے اور نقصان پہنچانے کو ناپسند فرمایاہے۔ قرآن مجید نے ان لوگوں کی مذمت کی ہے، جو کسی علاقے پر غلبہ پانے کے بعد وہاں کے کھیتوں کو تباہ و برباد کرتے ہیں۔ (البقرۃ: ۲۰۵) ایک حدیث میں آپؐ نے مجاہدین کو خاص طور پر درختوں اور کھیتوں کے برباد کرنے سے منع فرمایا۔ (ترمذی عن ابی بکر الصدیق ؓ)۔ یہی حال حیوانات کا ہے۔ آپ ﷺ نے بلاضرورت، محض شوقیہ شکار کرنے اور حیوانات کے ہلاک کرنے کو ناپسند فرمایاہے۔

آج کل جو مضر صحت گیسیں، مشینوں اور موٹروں سے خارج ہوتی ہیں، ظاہر ہے کہ عہد نبوی میں یہ وسائل انسانی تصرف میں نہیں آئے تھے؛ لیکن اس سلسلے میں بھی احادیث میں اشارہ موجود ہے، مثلاً خواہ مخواہ چراغ کے استعمال کو پسند نہیں فرمایا گیا۔ حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ صبح کے وقت چراغ جلانے کو ناپسند فرماتے تھے، (طبرانی، مجمع الزوائد: ۸ ؍ ۱۱۲) اسی طرح آپ ﷺ نے سوتے وقت چراغ کو گل کرنے کا حکم فرمایا۔ (مسند احمد، مجمع الزوائد: ۸ ؍ ۱۱۱)۔ ظاہر ہے کہ اس تدبیر سے تیل کا دھواں کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اسلام میں اشیاء کے برتنے اور استعمال کرنے کے سلسلے میں دو بنیادی اُصول بتائے گئے ہیں، ایک: یہ کہ کسی بھی شئے کا اس طرح استعمال نہ کیاجائے کہ اس سے دوسروں کو نقصان پہنچے ''لاضرر ولاضرار'' دوسرے: جن چیزوں کا استعمال جائز ہے اور جو وافر مقدار میں آدمی کو فراہم ہوں، ان کو نہ تو بے محل نہ ہی ضرورت سے زیادہ استعمال کیاجائے۔ اسی کو قرآن کی زبان میں ''اسراف و تبذیر'' سے تعبیر کیا گیاہے۔ آنحضرتؐ نے پانی تک کو ضرورت سے زیادہ استعمال کرنے سے منع فرمایا اور وضو و غسل میں بھی محتاط طریقے پر پانی کے استعمال کا حکم فرمایا۔ جو شریعت پانی میں اسراف کو گوارا نہیں کرتی ہو، وہ پیٹرول، ڈیزل، کیروسین اور گیس جیسے قیمتی قدرتی وسائل کے استعمال کو کیوں کر گوارا کرسکتی ہے؟ جس میں وسائل کا ضیاع بھی ہے اور دوسروں کے لئے مضرت اور نقصان بھی۔ یہ بنیادی اُصول ہیں، جن سے ماحول کو آلودہ کرنے اور نقصان پہنچانے والی اشیاء کے غیر محتاط اور ان کے بے جا استعمال سے گریز کے حکم کو سمجھا جانا چاہئے اور اسے سمجھنے کے بعد احتیاط اور اعتدال کو اپنایا جانا چاہئے کہ اسلام ہر معاملے میں احتیاط اور اعتدال کو لازم رکھتاہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

حوثیوں کا بحیرۂ احمر کے ساحل پر مکمل کنٹرول، سعودی تیل پائپ لائن بند

نئی دہلی (ایم این این): حوثیوں نے یمن کے بحیرۂ احمر کے پورے ساحلی علاقے پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ سنیچر کی صبح بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کی فورسیز کے خلاف تیز رفتار پیش قدمی کرتے ہوئے باغی گروپ نے ساحل پر واقع آخری قصبوں پر بھی قبضہ کر لیا اور آبنائے باب المندب میں واقع جزیروں تک بھی پیش قدمی کی۔ یہ بات حکومتی ذرائع اور عینی شاہدین نے بتائی۔ اس پیش قدمی سے حوثیوں کا باب المندب کی اہم بحری گزرگاہ پر کنٹرول مزید مضبوط ہو گیا ہے جو خلیج عدن کو بحیرۂ احمر سے ملاتی ہے۔ یہ بحری راستہ آبنائے ہرمز کے متبادل کے طور پر اہم رہا ہے۔ دوسری جانب ایرانی سرکاری خبر

رساں ایجنسی 'ارنا' کے مطابق یمن کی حوثی تحریک نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے آبنائے باب المندب پر نظر رکھنے والے اہم فوجی مرکز کا مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ حوثیوں کے مطابق ان کی بحری فورسیز نے بحیرۂ احمر میں واقع اہم جزیرہ زقر پر بھی مکمل کنٹرول قائم کر لیا ہے اور جزیرے کو مخالف فورسیز سے خالی کرا لیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال کے آغاز میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ شروع ہونے سے قبل دنیا بھر کی توانائی کا پانچواں حصہ یہیں سے گزرتا تھا۔ دریں اثناء سعودی عرب نے متعدد حملوں کے بعد تیل کی اہم اور بڑی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن عارضی طور پر بند کر دی ہے۔ سعودی نے کہا کہ اس نے ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کو بند کر دیا ہے، جس پر ایک روز قبل حملہ کیا گیا تھا۔ سعودی وزارت توانائی کے مطابق گزشتہ روز ریاض اور مدینہ کے علاقوں میں پائپ لائن کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ یہ پائپ لائن سعودی شہر بقیق سے خام تیل ینبع بندرگاہ تک پہنچاتی ہے اور روزانہ تقریباً ۵۰ لاکھ بیرل تیل منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کہ اس کے جنگجوؤں نے آبنائے باب المندب پر نظر رکھنے والے اہم فوجی مرکز کا مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ حوثیوں کے مطابق ان کی بحری فورسیز نے بحیرۂ احمر میں واقع اہم جزیرہ زقر پر بھی مکمل کنٹرول قائم کر لیا ہے اور جزیرے کو مخالف فورسیز سے خالی کرا لیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال کے آغاز میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ شروع ہونے سے قبل دنیا بھر کی توانائی کا پانچواں حصہ یہیں سے گزرتا تھا۔ دریں اثناء سعودی عرب نے متعدد حملوں کے بعد تیل کی اہم اور بڑی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن عارضی طور پر بند کر دی ہے۔

نیویارک: نائن الیون کی ۲۵ ویں برسی، مسلمانوں کے خلاف مارچ

نئی دہلی (ایم این این): نئی دہلی (ایم این این) ۱۱ ستمبر کے دہشت گردانہ حملوں کی ۲۵ ویں برسی کے موقع پر نیویارک میں مسلمانوں کے خلاف احتجاجی مارچ کیا گیا، جس کے دوران مظاہرین نے ''تمام مسلمانوں کو ملک سے نکالو'' اور ''ہم آئی سی ای سے محبت کرتے ہیں'' جیسے نعرے لگائے۔ مارچ کی قیادت دائیں بازو کے کارکن جیک لینگ نے کی۔ رپورٹس کے مطابق تقریباً ۱۰۰ مظاہرین سٹی ہال کے قریب جمع ہوئے اور وہاں سے نائن الیون میموریل کی جانب مارچ کیا، جہاں حملوں میں ہلاک ہونے والے افراد کی یاد میں سالانہ تقریب جاری تھی۔ مظاہرین نے مسلمانوں اور اسلام کے خلاف نعرے لگائے اور نائن الیون کے حملوں کو اسلام سے جوڑنے کی کوشش کی۔ لینگ کے گروپ نے اپنے احتجاج کو ''کروسیڈر مارچ'' کا نام دیا تھا۔ مارچ کے دوران مظاہرین کا سامنا جوابی احتجاج کرنے والے افراد سے ہوا۔ دونوں گروپ گراؤنڈ زیرو کے قریب آمنے سامنے آگئے، جس کے بعد صورتحال میں کشیدگی پیدا ہو گئی۔ پولیس نے موقع پر کارروائی کرتے ہوئے کم از کم ایک شخص کو گرفتار کیا۔

کنیڈا: بیف باربی کیو پر تنازع، ہند نژاد خاتون کی گرفتاری کا ویڈیو وائرل

نئی دہلی (ایم این این): کنیڈا کے برٹش کولمبیا کے شہر سری میں ایک ہند نژاد خاتون اور ان کے کرایہ دار کے درمیان باربی کیو کے متعلق تنازع کے ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئے ہیں۔ تنازع کے بعد خاتون کی گرفتاری کا ویڈیو بھی سامنے آیا۔ تاہم سوشل میڈیا پر اس واقعہ کو بیف پکانے اور مذہبی معاملے سے جوڑنے کے دعوے کو سری پولیس نے مسترد کر دیا ہے۔ وائرل ویڈیوز میں خاتون کو اپنے کرایہ دار کے گھر کے باہر باربی کیو استعمال کرنے پر اعتراض کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ خاتون کا کہنا تھا کہ باربی کیو سے مکان کو نقصان پہنچ سکتا ہے، جبکہ کرایہ دار کا کہنا تھا۔

برکس لیڈروں کی فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کی مخالفت، یوکرین جنگ کے خاتمے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): برکس لیڈروں نے سنیچر کو ایران اور یوکرین کی جنگوں کے دوران تنازعات کو روکنے اور پرامن طریقے سے حل کرنے کے لیے مزید کوششوں کا مطالبہ کیا، جبکہ غزہ پٹی سے فلسطینیوں کی کسی بھی جبری بے دخلی کی مخالفت کی۔ یہ مطالبات نئی دہلی اعلامیے میں شامل تھے، جو ہندوستانی دارالحکومت میں اس بلاک کے دو روزہ سربراہی اجلاس کے پہلے دن متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ اکتوبر ۲۰۲۵ء کے جنگ بندی معاہدے کے باوجود غزہ میں جاری تشدد پر ''شدید تشویش'' کا اظہار کرتے ہوئے، برکس لیڈروں نے ''غزہ پٹی سے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی پر مبنی کسی بھی پالیسی'' کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ اعلامیے میں ''ایسے انتظامات پر تشویش'' کا بھی اظہار کیا گیا جو فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق کو نقصان پہنچا سکتے ہیں یا قبضے کو جائز یا طویل بنا سکتے ہیں۔ اس میں کہا گیا، ''ہم دوبارہ تصدیق کرتے ہیں کہ اسرائیلی-فلسطینی تنازعے کا منصفانہ اور پائیدار حل صرف پرامن ذرائع سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے اور یہ فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی تکمیل پر منحصر ہے، جن میں خود ارادیت اور واپسی کے حقوق شامل ہیں۔'' مزید برآں موجودہ عالمی صورتحال قطبیت اور عدم اعتماد کا ذکر کرتے ہوئے، برکس اراکین نے عالمی برادری پر زور دیا۔

منگولیا کے 58 سالہ صدر نے 100 کلو بینچ پریس کیا، انٹرنیٹ پر چرچے

نئی دہلی (ایم این این): منگولیا کے صدر اختا گین خوریل سخ نے سوشل میڈیا صارفین کو حیران کر دیا جب ایک ویڈیو میں ۵۸ سالہ لیڈر کو ایک فوجی یونٹ کے دورے کے دوران ۱۰۰ کلو وزن کے ساتھ ۲۰ بار بینچ پریس کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ خوریل سخ، جنہوں نے سیاست میں آنے سے پہلے آرمی آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں، فوجی اہلکاروں کے سامنے یہ مشکل سیٹ مکمل کرتے ہوئے بالکل تھکے ہوئے نظر نہیں آئے۔ رسمی سوٹ میں ملبوس صدر پہلے بینچ کے پاس کھڑے ہوئے، پھر جیکٹ اتار کر پوزیشن میں آگئے۔ انہوں نے ۱۰۰ کلو وزن کو بار بار اٹھانا شروع کیا اور بغیر کسی واضح تھکاوٹ کے تمام ۲۰ ریپٹیشن مکمل کر لیے۔ ختم کرنے کے بعد، خوریل سخ کھڑے ہوئے، اپنے اردگرد افسروں اور جوانوں سے ہاتھ ملایا اور آرام سے اپنی جیکٹ واپس پہن لی۔ بعد ازاں یہ فوٹیج سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے، کئی

صارفین نے صدر کی فٹنس اور وزن کو آسانی سے سنبھالنے پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔ ایک صارف نے لکھا، ''تصور کریں کہ پورا ملک چلا رہے ہیں اور پھر بھی ۱۰۰ کلو بینچ پریس کرنے کا وقت نکال رہے ہیں۔ میں تو وقت پر بستر سے بھی بمشکل نکل پاتا ہوں۔'' ایک اور نے تبصرہ کیا، ''اور وہ بھی اتنی آسانی سے۔'' جبکہ تیسرے شخص نے لکھا، ''واہ! یہ تو زبردست ہے!'' ذہن نشین رہے کہ خوریل سخ ۲۰۲۱ء سے منگولیا کے صدر ہیں۔ وہ منگولین پیپلز آرمی میں خدمات انجام دینے کے بعد سیاست میں آئے اور صدر بننے سے پہلے وزیر اعظم سمیت کئی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ سیاست سے باہر ان کی دلچسپیاں بھی کچھ غیر روایتی ہیں۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، خوریل سخ کا باڈی بلڈنگ اور مارشل آرٹس کا پس منظر ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ وہ پالز نامی ایک راک بینڈ میں گٹار بجاتے ہیں۔

نائن الیون حملوں سے قبل بل کلنٹن اور بش کو مسلسل خبردار کیا گیا تھا: سی آئی اے

نئی دہلی (ایم این این): نائن الیون (۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء) کے دہشت گردانہ حملوں کی ۲۵ ویں برسی کے موقع پر امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے (CIA) کی جانب سے جاری کردہ نئے دستاویزات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایجنسی نے حملوں سے تین سال قبل سے ہی اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن اور بعد میں جارج ڈبلیو بش کو القاعدہ کی جانب سے امریکی سرزمین پر حملوں کے خطرات کے بارے میں بار بار متنبہ کیا تھا۔ سی آئی اے نے ۱۳ فروری ۱۹۹۸ء سے ۱۲ ستمبر ۲۰۰۱ء کے درمیان صدور کو دی جانے والی روزمرہ کی انٹیلی جنس بریفنگ سے ۱۷ دستاویزات اپنی ویب سائٹ پر شائع کیے ہیں اور ایجنسی کے مطابق یہ اس قسم کی معلومات کا اب تک کا سب سے بڑا افشا ہے۔ واضح رہے کہ نائن الیون کے ان حملوں میں القاعدہ کے ہائی جیکرز نے نیویارک کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر، پینٹاگون اور پنسلوینیا کے ایک میدان میں مسافر طیارے ٹکرا دیے تھے، جس میں ۳ ہزار کے قریب افراد ہلاک ہوئے تھے۔ شائع شدہ دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۳ فروری ۱۹۹۸ء کی ایک بریفنگ میں یہ بتایا گیا تھا کہ اسامہ بن لادن کیمیائی، حیاتیاتی اور جوہری مواد حاصل کرنے پر اتفاق کر چکا ہے تاکہ امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا جا سکے۔ اس کے بعد ۱۰ ستمبر ۱۹۹۸ء کی رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ بن لادن نے اپنے ساتھیوں کے سامنے واشنگٹن میں امریکی سرزمین پر براہ راست حملہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ بارود سے بھرا طیارہ کسی امریکی شہر پر گرا دے گا۔ مزید برآں، ۴ دسمبر ۱۹۹۸ء کی ایک رپورٹ کے مطابق ہائی جیکرز کے ایک گروہ نے نیویارک کے ایک ہوائی اڈے پر سکیورٹی کو چکمہ دینے کیلئے ریہرسل بھی کی تھی۔ بعد میں ۲۶ مارچ ۲۰۰۱ء کی انٹیلی جنس رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ طالبان اس وقت تک بن لادن کو امریکہ کے حوالے کرنے پر تیار نہیں ہوں گے جب تک کہ انہیں مکمل سفارتی تسلیم اور بحالی کیلئے بڑی مالی امداد نہ ملے۔ بعد ازاں سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان رینکلف نے ان فائلوں کو نائن الیون سے متعلق سی آئی اے تجزیوں کا سب سے بڑا ذخیرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی عوام اب خود دیکھ سکتے ہیں

امریکہ: فلسطینیوں کیلئے ہمدردی میں اضافہ، ٹرمپ سے گہری ناراضگی: سروے

نئی دہلی (ایم این این): واضح رہے کہ یہ نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ٹرمپ کو اپنی مجموعی کارکردگی پر وسیع پیمانے پر ناپسندیدگی کا سامنا ہے۔ صرف ۳۳ فیصد رائے دہندگان نے صدارت کو سنبھالنے کے ان کے طریقے کو منظوری دی، جبکہ ۵۹ فیصد نے ناپسندیدگی ظاہر کی۔ مزید برآں خارجہ پالیسی پر ٹرمپ کی ریٹنگ بھی اسی طرح کمزور تھی، ۳۳ فیصد رائے دہندگان نے منظوری دی اور ۶۰ فیصد نے ناپسند کیا۔ ایران کے معاملے پر، ۲۹ فیصد نے صورتحال سے نمٹنے کے ان کے طریقے کو منظوری دی،

مقبوضہ مغربی کنارہ: اسرائیلی فورسیز کا فلسطینی صحافی کے گھر پر چھاپہ

نئی دہلی (ایم این این): مقامی ذرائع کے مطابق، اسرائیلی فورسیز نے شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی صحافی علی السامودی کے گھر پر چھاپہ مارا، ان کے بیٹے کو مارا پیٹا اور رپورٹر کو خود کو پیش کرنے کے لیے ایک گھنٹے کا الٹی میٹم دیا۔ واضح رہے کہ فلسطینی صحافیوں کو گرفتاریوں، حملوں اور رکاوٹوں کا سامنا ہے، اسی دوران یہ چھاپہ مارا گیا ہے۔ ۵۹ سالہ السامودی فوجی کارروائی کے دوران جنین میں اپنی رہائش گاہ پر موجود نہیں تھے، اور یہ واضح نہیں ہے کہ وہ اس حکم کی تعمیل کریں گے یا نہیں۔ جبکہ تجربہ کار صحافی کو اس سے قبل ۳۰ اپریل کو اسرائیلی انتظامی حراست میں بغیر کسی الزام کے ایک سال قید میں رکھنے کے بعد رہا کیا گیا تھا۔ تاہم رہائی پر، السامودی نے اس وقت اسرائیلی حکام پر خوراک سے محرومی کا الزام عائد کیا تھا، جس نتیجے میں ان کے وزن میں کمی واقع ہوئی تھی، ساتھ ہی اسرائیلی جیل حکام پر تشدد، جسمانی بدسلوکی اور بنیادی حقوق سے انکار کا الزام لگایا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اسرائیلی فورسیز نے جمعرات کو جنوبی مقبوضہ مغربی کنارے میں بیت لحم میں ان کی رہائش گاہوں پر چھاپوں کے بعد فلسطینی صحافیوں صبری موسیٰ جبریل اور معاذ عمارنہ کو اغوا کر لیا۔ میڈیا پر کریک ڈاؤن فلسطینی جرنلسٹس سنڈیکیٹ نے صرف اگست کے دوران اسرائیلی فورسیز اور غیر قانونی آباد کاروں کی جانب سے میڈیا ورکرز کے خلاف ۸۴ الگ الگ خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دی،

القاعدہ نے حمزہ بن لادن کی نئی ویڈیو جاری کی، امریکہ کا ہلاکت کا دعویٰ مشکوک

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کے حملوں کی ۲۵ ویں برسی کے موقع پر القاعدہ نے ۵۰ منٹ پر مشتمل ایک پروپیگنڈا ویڈیو جاری کی ہے، جس میں تنظیم کے بانی اسامہ بن لادن کے بیٹے حمزہ بن لادن کی پہلے کبھی منظر عام پر نہ آنے والی ویڈیو فوٹیج شامل ہے۔ یہ فوٹیج القاعدہ کے میڈیا ونگ 'السحاب' نے جاری کی ہے۔ القاعدہ نے، جس نے حمزہ بن لادن کی ہلاکت کی کبھی باضابطہ طور پر تصدیق نہیں کی، حمزہ سے متعلق ویڈیو 'A Quarter Century of the 11 September Raids' کے عنوان سے جاری کی۔ ویڈیو میں القاعدہ کے سابق سربراہ ایمن الظواہری کی بھی پہلے کبھی سامنے نہ آنے والی تصاویر شامل ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ ویڈیو مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کی گئی ہے یا اس میں پرانی فوٹیج استعمال کی گئی ہے۔

اسرائیلی ایئر فورس کی ایپل کے نئے آئی فون ڈو کی تصویر استعمال کرتے ہوئے پوسٹ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی ایئر فورس کے آفیشل انسٹاگرام اکاؤنٹ نے ایپل کے نئے متعارف کرائے گئے آئی فون ڈو کی تصویروں کا استعمال کرتے ہوئے ایک پوسٹ شیئر کی ہے، جس میں فولڈ ایبل ڈیوائس کی اسکرین کے اندر غزہ میں مسلح اسرائیلی فوجیوں کی تصویر رکھی گئی ہے۔ پوسٹ میں ہیڈلائن ''یہ ڈو ہے'' استعمال کی گئی، جو آئی فون ڈو کے لیے ایپل کی لانچ برانڈنگ کی بازگشت ہے، ساتھ ہی کھلے ہوئے فون کا ایک بصری منظر جس میں اسرائیلی فوج کی تصاویر کا مجموعہ دکھایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ایپل نے ۹ ستمبر کو آئی فون ڈو کو اپنے پہلے فولڈ ایبل آئی فون کے طور پر متعارف کرایا۔ پوسٹ کے ساتھ گردش کرنے والے دعووں نے آئی فون ڈو کو اسرائیل میں ایپل کے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ آپریشنز سے جوڑا ہے۔ ایپل ہرزلیا، حیفہ اور یروشلم میں آر اینڈ ڈی مراکز چلاتا ہے، اور رپورٹنگ میں کہا گیا ہے کہ ان اپنے ہاتھوں میں ''اسرائیل کا ایک ٹکڑا'' رکھے ہوئے ہے، یہ تبصرہ ملک کی ٹیکنالوجی اور برآمدی صنعتوں کو فروغ دیتے ہوئے کیا ہے، ایپل کی تفصیلات اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ آئی فون ۱۷ اور ای C1X موڈیم استعمال کرتا

اتر ریلوے
ای ٹنڈر نوٹس
سینئر ڈویژنل انجینئر۔ سوم فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے کھلے ای ٹنڈر مدعو کرتے ہیں۔ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 06.10.2026 سہ پہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینول ٹنڈر منظور نہیں کیے جائیں گے اور ایسے کسی بھی حاصل ہوتے ہیں تو کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کیلئے ٹنڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر موجود آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور جمع رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	14.09.2026	22.09.2026	06.10.2026/15.00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل			
1	138-2026-27-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ دوم امرتسر کے تحت کھنڈور صاحب (KDSB) میں 30 عدد اسٹاف کوارٹر کی مرمت کا کام۔			
		اشتہار قیمت	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
		5499979.73	110000.00	60 دن	08 ماہ

عام نوعیت کا کام۔ ''ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام''۔
نوٹ 1: ٹنڈر سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کسی بھی کرگیجم کی جانچ کر لیں گے۔
2: ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوں گے۔
ٹنڈر نوٹس نمبر: 138-2026-27-ADEN-II-ASR Date: 14.09.2026
3172/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے
ای-ٹینڈر نوٹس
ٹینڈر نوٹس نمبر: 433-Sig-T-47-26-27 بند ہونے کی تاریخ/وقت: کو
تاریخ: 14.09.2026 07.10.2026 کو 15.00 بجے
سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر، شمالی ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر T-433-Sig-47-26-27 ای-ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے تاریخ 07.10.2026 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرس طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر حاصل ہوگی تو وہ منظور نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔
این-آئی-ٹی

کام کا نام	(i) فیروز پور ڈویژن میں موجودہ ڈیٹا لاگرس کی صلاحیت کو بڑھانا/اپگریڈ اور ڈیٹا لاگر نیٹ ورکنگ مینجمنٹ روم کا انتظام کرنا۔ (ii) فیروز پور ڈویژن میں انٹرلاک لیول کراسنگ گیٹس پر IPS، ELD اور GPS پر مبنی RTU کا انتظام۔ (iii) فیروز پور ڈویژن میں S&T گیئر کے اعتماد میں سدھار اور سیکورٹی بڑھانے کا کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	(i) 07.10.2026, 15:00 (ii) 06.10.2026, 15:00 (iii) 07.10.2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	14.09.2026 12:32
تخمینہ قیمت (روپئے)	(i) 2,95,45,987.32 (ii) 6,16,63,359.73 (iii) 6,17,40,305.86	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	(i) 23.09.2026 (ii) 22.09.2026 (iii) 23.09.2026
بیعانہ رقم (روپئے)	(i) 5,90,900.00 (ii) 12,33,300.00 (iii) 12,34,800.00	کام پورا کرنے کی مدت	(i) 9 مہینے (ii) 12 مہینے (iii) 12 مہینے

نوٹ: ٹینڈر دہندہ مسلسل طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔
3167/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

تیز رفتاری اور عوام کی لاپرواہی

دنیا میں 14 فیصد ٹریفک حادثات تیز رفتاری کے باعث رونما ہوتے ہیں

تحریر۔۔۔
سعدیہ اسلم

میڈیا کی جانب سے دکھائی جانے والی مغربی ممالک کی کار و موٹر سائیکل ریسنگ، موٹر سائیکل کی قلابازیاں و کرتب دیکھنے والوں کو بہت متاثر کن لگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان جوانی کی دہلیز پر پہنچتے ہی کافی حد تک جانباز اور جوشیلے لگنا چاہتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا کرنا چاہتے ہیں جس سے دوسروں سے مختلف نظر آئیں۔ اس لیے کچھ بہتر اور جانباز لگنے کے چکر میں نوجوان گاڑی و موٹر سائیکل کا سہارا لے کر سڑکوں پر تیز رفتار گاڑی و موٹر سائیکل کی مدد سے موت کا رقص اور کرتب دکھاتے ہیں۔ یہ نادان بھول جاتے ہیں کہ یہ خطرناک عمل انہیں زندگی کے کس موڑ پر لا کر کھڑا کر سکتا ہے۔

پاکستان میں ہونے والے ٹریفک حادثات کے پیچھے کئی وجوہات ہیں، ان میں سے ایک تیز رفتاری سے گاڑی و موٹر سائیکل کو چلانا ہے۔ پاکستان میں تیز رفتاری کے باعث 14 فیصد حادثات رونما ہوتے ہیں۔ اگر پیدل چلنے والے حضرات 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی سے ٹکراتے ہیں تو اس سے زخمی ہونے کے 90 فیصد امکانات ہوتے ہیں جبکہ یہی اگر پیدل چلنے والے حضرات سڑک پار کرتے ہوئے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹکراتے ہیں تو اس سے بچنے کے امکانات صفر ہو جاتے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک کے شہروں میں حد رفتار 50 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے جبکہ پاکستان میں گاڑی و موٹر سائیکل کی رفتار 80 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ اگر 10 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کا حساب لگایا جائے تو یہ رفتار

90 کلومیٹر فی گھنٹہ تک کو پہنچتی ہے۔ لیکن اگر اس رفتار کی حد میں 5 کلومیٹر فی گھنٹہ کمی کی جائے تو یہ کم ہو کر 75 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار تک پہنچ جائے گی۔ رفتار کی اس کمی سے حادثات کی شرح میں 30 فیصد تک کمی بھی ممکن ہو سکتی ہے۔

پاکستان کی حکومت سڑکوں پر بڑھتے ہوئے حادثات کو صحت عامہ کا مسئلہ نہیں سمجھ رہی۔ یہی وجہ ہے کہ حادثات کی تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے۔ قومی ہائی وے روڈ سیفٹی قانون 2000 کے مطابق اگر موٹر سائیکل حضرات عائد کردہ رفتار سے زائد رفتار میں موٹر سائیکل چلائیں گے تو ان پر 200 روپے جرمانہ ہوگا، جبکہ گاڑی چلانے والے حضرات یہی جرم کریں گے تو ان پر 500 روپے جرمانہ عائد ہوگا۔ آج ہم سب اپنی سڑکوں پر تیز رفتاری سے چلتی ہوئی گاڑیوں کو روزانہ کی بنیاد پر دیکھتے ہیں اور شدت سے احساس ہوتا ہے کہ اس قانون کا عمل درآمد کہیں بھی نظر نہیں آتا۔ قانون کے ان رکھوالوں کی ہٹ دھرمی اور لاپرواہی عوام کے حوصلوں کو بڑھاوا دے رہی ہے۔

برطانیہ سمیت دوسرے ترقی یافتہ ممالک کا موازنہ کیا جائے تو وہاں پر کسی بھی فرد کو بغیر لائسنس کے گاڑی چلانے کی ہمت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات تیز رفتاری کے باعث جرمانے کے ساتھ ان کا لائسنس بھی منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ایسے لوگ 5 فیصد سے کم ہوں گے جو تربیتی اداروں سے ڈرائیونگ کے ساتھ باقاعدہ اصول و ضوابط بھی سیکھتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں زیادہ تر لوگ اپنے گھر، دوست احباب و رشتے داروں سے ڈرائیورنگ سیکھتے ہیں۔ اس لیے زیادہ تر ڈرائیورز ناتجربہ کار اور ٹریفک کے قوانین سے نابلد ہوتے ہیں۔ ڈرائیوروں کی ناتجربہ کاری ان سمیت دوسرے افراد کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیتی ہے۔

اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ ڈرائیورز اوورٹیکنگ کرتے ہوئے بائیں جانب سے گاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، جو قانون کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے۔ لیکن اوورٹیک کرنے پر اس لیے مجبور ہوتے ہیں کیونکہ انہیں سڑک کی دائیں لائن سے اوورٹیک کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ دائیں لائن پر عموماً ڈرائیور گاڑی کو آہستہ رفتار سے چلاتے ہیں جبکہ انہیں معلوم نہیں ہوتا ان کا یہ عمل ٹریفک قوانین کے خلاف ہے۔ جبکہ اس کے برعکس اگر کوئی ڈرائیور سڑک کی بائیں جانب بغیر کسی اشارے کے پیچھے سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور آنے والی گاڑی کی رفتار تیز ہو تو یہ بھی مہلک حادثات کی وجہ بن سکتی ہے۔

پاکستان میں تیز رفتاری پر عائد کردہ جرمانہ بہت کم ہے، یہی وجہ ہے کہ ڈرائیور حضرات کا رویہ بہت لاپرواہ ہو چکا ہے اور انہیں قانون کی خلاف ورزی کرنے پر ذرا بھی شرمندگی نہیں ہوتی۔

سڑکوں پر موجود ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کی توجہ اب ویسی نہیں رہی۔ اس کی ایک وجہ عوام کا غیر ذمے دارانہ رویہ ہے۔ کیونکہ اکثر ڈرائیوروں کو جب روک کر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے تو ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑ پڑتے ہیں۔ بعض ڈرائیور تو اپنے اثر و رسوخ کا رعب جما کر فراٹے سے نکل پڑتے ہیں۔ سڑکوں پر بڑھتا یہ انتشار اب سڑک پر چلنے والے لوگوں کی زندگی کو اور خطرناک بنا رہا ہے۔ یہ ناتجربہ کار ڈرائیور جو تیز رفتاری کو کرتب سمجھتے ہیں سڑکوں پر دہشت کا سماں پیدا کرتے ہیں۔ جس سے پیدل چلنے والوں سمیت دوسرے ڈرائیوروں کی زندگی کو بھی خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ نوجوان ایسے بھی ہیں جو اپنے ساتھ دوسرے نوجوانوں کو بھی تیز رفتاری کی ترغیب دیتے ہیں۔

پاکستان میں موجود گاڑیاں جدید تکنیکی سہولت سے محروم ہیں۔ ان گاڑیوں میں سیٹ بیلٹ، ایئر بیگز، اینٹی لاک اور جدید ابتدائی انتباہی نظام سرے سے ہی موجود نہیں ہوتا۔ ہمارے ہاں ہر فرد جانتا ہے کہ تیز رفتاری جان جانے کا باعث بنتی ہے، لیکن آج کوئی بھی اس پر احتیاط کرتا نظر نہیں آتا۔ پاکستان میں سڑکوں پر ہونے والے حادثات کی روک تھام کیلیے کوئی بھی پالیسی ترتیب نہیں دی جاتی نہ ہی حکمرانوں کی جانب سے اس مسئلے کو سنجیدہ لیا جا رہا ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ بڑی کرسیوں پر بیٹھنے والے حکمران اس بات سے ناآشنا ہیں کہ باہر سڑکوں پر ہر روز لوگ مر رہے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں ریاست اہم کردار ادا کرتی ہے، جہاں پر وہ شہریوں کی محافظ ہے۔ وہاں ایسے اصول و ضوابط کی تشکیل کی جاتی ہے جس سے شہریوں کی زندگی متاثر نہ ہو جبکہ یہاں ریاست کی طرف سے شہریوں کے تحفظ کو سب سے نچلے درجے پر رکھا جاتا ہے۔ کچھ وجوہات کی بنا پر ریاست پاکستان شہریوں کے تحفظ پر سرمایہ کاری کرنے میں بہت کم دلچسپی کا اظہار کر رہی ہے۔

ان بڑھتے ہوئے حادثات کی روک تھام کیلیے آسان حل یہی ہے کہ پاکستان میں 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کو کم کرکے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار لاگو کی جائے۔ اس کارروائی سے پاکستان میں سفر کا دورانیہ تو بڑھ جائے گا لیکن یہ قیمتی جانوں کو بچانے میں فائدہ بھی مند ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنی ہوگی جو تیز رفتاری کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور دوسرے کی جان کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بنتے ہیں۔

'سرجنگ گلیشیئر':
گلگت بلتستان کی وہ خوبصورتی جواب یہاں کے رہائشیوں کو 'خوفزدہ' کر رہی ہے

عمر دراز ننگیانہ
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، گلگت

یہاں پہنچ کر پہلی ہی نظر میں یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ زندگی گزارنے کے لیے بہترین جگہ ہے۔ دور ہی سے آپ کو برف سے ڈھکی چوٹیاں دکھائی دینے لگتی ہیں اور اُن کے نیچے حد نگاہ تک سبزہ زار اور ان کے درمیان بل کھاتا اور اپنا رستہ بناتا دریاؤں کا پانی۔ میں گلگت بلتستان میں ضلع غذر میں ہوں اور یہ یٰسین کے علاقے میں درکوت کی وادی ہے۔ سفیدے کے درختوں کے درمیان چلتی کچی سڑک لکڑی کے ایک طویل معلق پل پار کرتی ہے تو ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے۔

میری ایک نظر دوران دو گلیشیئر ز پر بھی ہے جو درکوت کی وادی کے بالکل اوپر پہاڑوں پر ایسے معلق نظر آتے ہیں جیسے ابھی پھسل کر نیچے آ جائیں گے۔ مجھے انھی گلیشیئر ز کی طرف جانا ہے۔ پل پار کر کے گاڑی کی رفتار آہستہ ہو گئی اور اس نے چھوٹے بڑے پتھروں پر اچھلنا شروع کر دیا۔ یہاں سے کچھ ہی دن پہلے سیلاب ہو کر گزرا ہے اور یہ پتھر سیلابی پانی ہی اپنے ساتھ لایا تھا۔ پتھروں سے نکل کر دوبارہ ہم ایک کچی سڑک پر واپس آئے جو بلندی کی طرف جا رہی ہے۔ بائیں جانب کچھ مکانوں کے کھنڈر کھڑے ہیں اور دائیں جانب اونچائی پر ایک خیمہ لگا ہے۔

خیمے کے ساتھ ہی ایک آدھ بنا چھوٹا سا مکان کا ڈھانچہ کھڑا ہے جس پر دو مزدور کام کر رہے ہیں۔ میں رُک گیا اور یہاں میری ملاقات اشرف خان سے ہوئی۔ ان کی عمر **58** برس ہے اور انھوں نے روایتی گلگتی ٹوپی پہن رکھی ہے۔ یہ ٹوٹا ہوا مکان انھی کا ہے جو سیلاب کی زد میں آ گیا تھا۔

اب وہ قدرے اونچائی پر دو کمرے بنا رہے ہیں جو انھیں آئندہ سردیوں سے پہلے مکمل کرنے ہیں ورنہ خیمے میں درکوت کی شدید سردی کو برداشت کرنا مشکل ہو جائے گا۔ ان کے خیمے کے پاس کھڑے ہو کر نیچے درکوت کی پوری وادی نظر آتی ہے۔ سڑک کے ساتھ ان کے مکان سے آگے وہ جگہ ہے جہاں سے حالیہ سیلاب کا پانی گزرا۔

یہ پانی اس مرتبہ اس حفاظتی دیوار کو توڑ کر اس طرف آیا تھا جو اس جگہ آبادی کو سیلاب سے بچانے کے لیے ایک غیر سرکاری تنظیم نے کچھ عرصہ قبل بنائی تھی۔

وہاں سے آگے ایک چٹیل میدان نظر آ رہا ہے جو ایک بڑے رقبے پر پھیلا ہے۔ اس میں پرانے سیلابوں کا ملبہ دکھائی دیتا ہے، جس کے اندر سفیدے کے درخت دھنسے ہوئے ہیں۔ لیکن اس میدان کے پار سبزہ شروع ہوتا ہے جو دور پہاڑوں کے دامن تک چلا جاتا ہے۔ درمیان میں ایک چھوٹی سی آبادی بھی ہے۔ اس سے آگے وہ گلیشیئر ز ہے جہاں مجھے جانا ہے۔

یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔ یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔ یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔

اس خوبصورت وادی سے کون جانا چاہے گا؟

اشرف خان کہتے ہیں کہ گذشتہ چند برسوں کے دوران درجنوں خاندان درکوت کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ 'پہلی مرتبہ سنہ **1978** میں یہاں بہت بڑا سیلاب آیا تھا۔ اس کے بعد بھی بہت سے لوگ یہاں سے گلگت کی طرف چلے گئے تھے کیونکہ ان کے گھر اور زمینیں ختم ہو گئی تھیں۔' اس کے بعد بھی کچھ سال چھوڑ کر کچھ برسوں میں لگا تار سیلاب آتے رہے اور لوگ درکوت سے ہجرت کرتے رہے لیکن اشرف خان بتاتے ہیں کہ سنہ **2010** میں اور اس کے بعد سے لگ بھگ ہر سال گرمیوں میں اوپر پہاڑوں سے آنے والے سیلاب درکوت کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔

ان میں درجنوں افراد پانیوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ کر جان سے گئے جبکہ کئی خاندانوں کا ذریعہ معاش اس وقت ختم ہو گیا جب سیلاب کے ملبے نے ان کی زمینوں کو ناقابلِ کاشت بنا دیا اور رہنے کے قابل نہیں چھوڑا۔ اپنے خیمے کے پاس کھڑے ہو کر نیچے وادی کی طرف اشارہ کر کے اشرف خان نے بتایا کہ 'پہلے اس سامنے والے حصے پر سیلاب آیا تو پھر لوگوں نے دوسری طرف اپنے گھر بنائے، وہ اگلے سال سیلاب میں چلے گئے۔ اس کے بعد لوگوں نے اور زیادہ آگے جا کر گھر بنائے، اس سے اگلے سال وہ بھی تباہ ہو گئے۔ اس کے بعد وہ یہ گاؤں ہی چھوڑ کر چلے گئے۔'

اشرف خان کہتے ہیں کہ کچھ لوگ جو یہاں اچھی خاصی زمین کے مالک تھے اب گلگت شہر میں جا کر محنت مزدوری کرنے پر بھی مجبور ہیں۔ "اب یہاں کمانے کے ذرائع بہت محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ہر سال گرمیوں میں یہ بھی نہیں پتہ ہوتا کہ گھر بھی بچیں گے یا نہیں۔"

یہاں اتنے زیادہ سیلاب کیوں آتے ہیں؟

اس کا اشرف خان کے پاس کوئی مصدقہ جواب تو نہیں لیکن ان کو اتنا معلوم ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے گرمی زیادہ ہوتی جا رہی ہے اور پہاڑوں پر برف بھی کم پڑتی ہے۔ 'برف کم پڑتی ہے تو گلیشیئر ز پگھلتے ہیں۔ برف ہو تو برف پگھلتی ہے گلیشیئر ز نہیں پگھلتے۔' اشرف خان کو بس اتنا ہی پتا ہے۔ وہ سامنے نظر آنے والے دو گلیشیئر ز میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے بتاتے ہیں اس گلیشیئر کا منہ یا سناوٹ پہلے بہت نیچے تک ہوا کرتا تھا۔ وہ پگھل کر ختم ہوتا اب کئی میٹر اوپر چلا گیا ہے۔ 'اس گلیشیئر کے نیچے ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ پہلے یہ بہت چھوٹی ہوتی تھی۔ ہم چھوٹے تھے تو گلیشیئر کے پانی کے ساتھ جو پھل نیچے جھیل میں آتے تھے وہ نکال کر کھاتے تھے۔'

لیکن اب یہ جھیل اتنی بڑی ہو چکی ہے کہ چند سال قبل اشرف خان کے چچازاد بھائی اس میں گر کر ہلاک ہو گئے تھے۔ اشرف خان کہتے ہیں کہ ان کے پاس تو اتنے بھی وسائل نہیں کہ وہ درکوت سے ہجرت کر سکیں۔ انھیں یہ بھی علم نہیں کہ برف کیوں کم پڑ رہی ہے جس کی وجہ سے گلیشیئر ز پگھلتے ہیں اور سیلاب آتے ہیں۔ اشرف خان نے مجھے وہ راستہ سمجھایا جو مجھے اس جھیل اور اس کے اوپر گلیشیئر ز تک لے جائے گا جو یہاں سے نظر آ رہے ہیں۔ مجھے وہاں پہنچنے میں پیدل چل کر لگ بھگ ایک گھنٹے کا وقت لگا۔

کیا صرف درکوت کے لوگوں کا مستقبل خطرے میں ہے؟

میں جھیل کے بالکل اوپر کھڑا ہوں۔ سامنے واضح طور پر نظر آ رہا ہے کہ یہاں دو گلیشیئر ز تھے جو کبھی نیچے آ کر آپس میں مل جاتے ہوں گے لیکن اب بہت پیچھے جا چکے ہیں۔ ایک گلیشیئر کے پانی نے نیچے جھیل بنا رکھی ہے۔ گرمیوں اور برسات کے موسم میں یہ جھیل انتہائی تیزی سے بھر جاتی ہو گی اور اس سے سیلاب کے نکلنے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ سیلاب کا یہی پانی نیچے وادی میں جا کر دو اطراف سے آنے والے مزید نالوں کے ساتھ مل کر ایک چھوٹے دریا کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور نیچے کے علاقوں کی طرف بڑھتا ہے۔ کئی میلوں کا سفر کرتے اسی طرح ایک چھوٹے دریا میں دوسرا ملتا جاتا ہے، وہ بڑا ہوتا جاتا ہے اور آخر کار یہ بڑا دریا نیچے جا کر گلگت شہر سے تھوڑا آگے دریائے سندھ میں شامل ہو جاتا ہے۔ ہندوکش، ہمالیہ اور قراقرم کی اس مغربی سمت کا تمام علاقہ دریائے سندھ کا کیچمنٹ ایریا ہے۔

یعنی اس پورے علاقے میں جتنے گلیشیئر ز پگھلیں گے، گلیشیئر کے سیلاب آئیں گے، بارشیں ہوں گی، وہ سارا پانی دریائے سندھ میں جائے گا اور دریائے سندھ وہ پانی لے کر یہاں شمال سے پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب تک جاتا ہے۔ جتنا یہاں سیلاب کا پانی زیادہ ہو گا اتنا نیچے نقصان کا خطرہ بھی زیادہ ہو گا۔ اس لیے درکوت جیسے علاقوں میں ہونے والے سیلابوں کے حادثے صرف درکوت ہی کے لوگوں کے لیے پریشانی کا سبب نہیں ہیں۔

اشرف خان کو سمجھ نہ آنے والی چیز آخر ہے کیا؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی اسلام آباد میں گلوبل چینج امپیکٹ سٹڈیز سینٹر میں گلیشیولوجی کے ماہر ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکستان میں گذشتہ کئی سالوں سے گلیشیئر ز بہت تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ یعنی جو چیز اشرف خان کو سمجھ نہیں آ رہی وہ گلوبل وارمنگ یا کلائیمیٹ چینج ہے۔ تو یہ ہے کیا؟ ڈاکٹر ضیا ہاشمی کہتے ہیں اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ کرہ ارض کا درجہ حرارت گذشتہ ایک صدی کے دوران بہت بڑھ چکا ہے۔ اس درجہ حرارت میں ایک درجے کا فرق بھی اتنا بڑا ہوتا ہے کہ وہ گلیشیئر ز کے پگھلنے کی رفتار کو خاصی حد تک بڑھا دیتا ہے۔ ڈاکٹر ضیا ہاشمی اسلام آباد میں گلوبل چینج امپیکٹ سٹڈیز سینٹر میں گلیشیولوجی کے ماہر ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکستان میں گذشتہ کئی سالوں سے گلیشیئر ز بہت تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ یعنی جو چیز اشرف خان کو سمجھ نہیں آ رہی وہ گلوبل وارمنگ یا کلائیمیٹ چینج ہے۔ تو یہ ہے کیا؟ ڈاکٹر ضیا ہاشمی کہتے ہیں اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ کرہ ارض کا درجہ حرارت گذشتہ ایک صدی کے دوران بہت بڑھ چکا ہے۔ اس درجہ حرارت میں ایک درجے کا فرق بھی اتنا بڑا ہوتا ہے کہ وہ گلیشیئر ز کے پگھلنے کی رفتار کو خاصی حد تک بڑھا دیتا ہے۔

اور درجہ حرارت کے بڑھنے کے پیچھے انسان کا اپنا ہاتھ ہے۔ زیادہ فیکٹریاں، گاڑیاں اور ان میں ایندھن کا جلنا اور پھر آبادی کے لیے درختوں کا بڑے پیمانے پر کٹاؤ درجہ حرارت کے بڑھنے کا سبب سمجھا جا رہا ہے۔

یہ گلیشیئر ز کو کس طرح متاثر کر رہا ہے؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھاتے ہیں۔ 'گلوبل وارمنگ کی وجہ سے گرمی بڑھ رہی ہے اور گرمی میں گلیشئر ز کی نیچے کی تہیں پگھلتی ہیں۔ جب یہ لیئرز پگھلتی ہیں تو گلیشیئر میں حرکت ہوتی ہے۔ وہ اپنی جگہ چھوڑتا ہے۔ ایسے گلیشیئر کو سرجنگ گلیشیئر بھی کہا جاتا ہے۔ گلیشیئر ز کی یہ حرکت گلیشیئر ز کے سیلابوں یعنی گلاف کا سبب بھی بنتی ہے۔'

گلیشیئر ز تیزی سے پگھلنے اور گلاف کی صورت میں جو سیلاب آتا ہے وہ فلیش فلڈ ہوتا ہے جو تیزی سے پہاڑوں میں آباد لوگوں کو نشانہ بناتا ہے۔ اسی طرح کا ایک گلاف یا گلیشیئر کا سیلاب سنہ **2022** میں ہنزہ کے علاقے حسن آباد میں بھی آیا تھا۔ یہ سیلاب اوپر شیشپر وادی میں موجود کئی کلومیٹر طویل شیشپر گلیشیئر میں سے نکلا تھا۔ درکوت سے نکل کر میں نے اسی طرف کا رخ کیا۔ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ گلاف ہے کیا چیز اور یہاں پہاڑوں میں رہنے والے لوگ اس سے اتنا خوفزدہ کیوں ہیں۔ حسن آباد پہنچ کر میں نے دیکھا کہ یہاں جو بہت بڑا اور مضبوط پل ہوا کرتا تھا وہ شیشپر کے سیلاب نے توڑ دیا تھا۔ پانی اتنا زیادہ اور اتنی رفتار سے آیا تھا۔ یہ پل پاکستان کے باقی علاقوں کو ہنزہ اور اوپر چین کے ساتھ ملاتا تھا۔

گلیشیئر کا سیلاب خطرناک کیوں ہے؟

یہاں میری ملاقات طارق جمیل سے ہوئی۔ وہ سماجی کارکن ہیں اور کئی سالوں سے گلاف جیسے مسائل پر کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ شیشپر گلیشیئر نے اوپر وادی میں بنیادی طور پر ایک دوسرے گلیشیئر کے پانی کو روک رکھا ہے۔ گرمیوں میں وہاں پانی زیادہ تیزی سے آتا ہے اور ایک جھیل بن جاتی ہے۔ جب وہ جھیل پھٹتی ہے تو سیلاب آتا ہے۔

ہم نے اس مقام تک جانے کا فیصلہ کیا۔ تقریباً تین گھنٹے تک ہمیں شیشپر گلیشئر کے اوپر چلنا پڑا۔ وہ مقام جہاں جھیل موجود تھی میں بالکل اس کے اوپر کھڑا ہوں۔ دور مغرب کی جانب ایک اور گلیشیئر ہے، جس کا پانی نکل کر شیشپر کی طرف آ رہا ہے۔ لیکن اس پانی کے نیچے جانے کے لیے کئی فٹ اونچے برف کے کالے رنگ کے پہاڑ کے نیچے سے ایک چھوٹا سا راستہ ہے۔ یہی راستہ جب بند ہوا تھا اور گرمیوں میں ساتھ والے گلیشیئر کی طرف سے پانی کی آمد زیادہ ہو گئی تھی تو اس جگہ جھیل بن گئی تھی۔ طارق جمیل نے مجھے بتایا کہ 'جھیل کی سطح کئی مکعب فٹ بلند تھی۔ اور جب وہ خالی ہوئی تو لگ بھگ **70** گھنٹے میں ساری خالی ہو گئی۔'

"پہلے اس جھیل کو خالی ہونے میں وقت زیادہ لگتا تھا اس مرتبہ یہ جلدی خالی ہوئی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ گلیشیئر زیادہ پگھلنے کی وجہ سے اس کا منہ بڑا ہو گیا تھا اور پانی کو زیادہ راستہ ملا اور اسی وجہ سے نیچے اس سیلاب نے بہت زیادہ تباہی مچائی۔ حسن آباد کا پل بھی اسی وجہ سے گر گیا۔'

گلیشیالوجی کے ماہر ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھتے کہتے ہیں کہ شیشپر بھی سرجنگ گلیشیئر ہے۔ 'حرکت ہی کی وجہ سے شیشپر نے نیچے آ کر ساتھ والے دوسرے گلیشیئر کے پانی کا راستہ روکا جس کی وجہ سے جھیل بنی اور پھر اس کے پھٹنے کی وجہ سے گلاف ہوا یعنی گلیشیئر کا سیلاب آیا۔'

گلوبل درجہ حرارت بڑھانے میں پاکستان کا کتنا ہاتھ ہے؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ یعنی کرہ ارض یا زمین کے درجہ حرارت کے بڑھنے میں پاکستان کا حصہ بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ہے لیکن پاکستان ان پانچ ممالک میں شامل ہے جو گلوبل وارمنگ یا کلائیمیٹ چینج (موسمیاتی تبدیلی) سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ 'یہ زیادہ تر ترقی یافتہ ممالک کی وجہ سے ہوا ہے جہاں ایندھن کے جلانے کی شرح بہت زیادہ ہے اور اس سے بننے والی نقصان دہ کاربن کرہ ارض کو گرما رہی ہے۔' یہاں سوال یہ ہے کہ اگر پاکستان کا گلوبل وارمنگ میں کوئی زیادہ ہاتھ نہیں ہے تو اس کو روکنے میں بھی اس کا حصہ کوئی بہت بڑا نہیں ہو سکتا جس سے وہ خود پر ہونے والے منفی اثرات کو بھی روک سکے۔

تو پھر پاکستان کیا کرے؟

ماہرین کہتے ہیں کہ پاکستان کے لیے ممکن یہ ہے کہ وہ 'اڈیپٹ' کر سکتا ہے یعنی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے ہونے والے نقصان سے بچاؤ کے اقدامات کر سکتا ہے۔ اور اس کے لیے پاکستان کے پاس کافی وقت تھا۔ سنہ **2010** میں سیلاب اور اس کے بعد کئی دوسری قدرتی آفات اس کو خبردار کر چکی تھیں۔ سنہ **2022** کے سیلاب نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا پاکستان نے تمام سالوں میں موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے بچنے کی تیاری کی ہے۔ اس سیلاب نے پاکستان میں جو نقصان کیا، کیا بہتر حفاظتی اقدامات اور مینیجمنٹ سے اس نقصان سے بچا جا سکتا تھا؟

کہانیوں کی اس سیریز میں اسی سوال کو لے کر میں پاکستان کے ان شمالی علاقوں سے نیچے جنوب کی طرف دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ سفر کر رہا ہوں اور یہ دیکھ رہا ہوں کہ سنہ **2022** کے سیلاب کی تباہی کے پیچھے زیادہ ہاتھ کس کا تھا، موسمیاتی تبدیلی کا یا پھر حکومتی بدانتظامی کا۔ کیا یہاں سے دریائے سندھ میں پانی زیادہ گیا یا پانی کو منظم طریقے سے سنبھالنے کے انتظامات موجود نہیں تھے۔ میرا اگلا پڑاؤ صوبہ خیبر پختونخوا ہوگا جہاں فلیش فلڈز نے بہت زیادہ تباہی مچائی۔

وطن سرینگر

آپ خدا کے فرماں بردار ہیں یا شیطان کے پیروکار؟

ابونصر فاروق (۱) ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا۔ (۲۶) اور اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔ (۲۷) پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔ (۲۸) جب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی روح سے کچھ پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔ (۲۹) چنانچہ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا (۳۰) سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ (۳۱) رب نے پوچھا اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ (۳۲) اُس نے کہا، میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) رب نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے۔ (۳۴) اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔ (۳۵) اُس نے عرض کیا، میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اُس روز تک کی مہلت دے جب کہ انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ (۳۶) فرمایا اچھا تجھے مہلت ہے۔ (۳۷) اُس دن تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے۔ (۳۸) وہ بولا میرے رب جیسا تو نے مجھے بہکایا اسی طرح اب زمین میں ان کے لئے دل فریبیاں پیدا کر کے ان سب کو بہکا دوں گا۔ (۳۹) سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے خالص کر لیا ہو۔ (۴۰) فرمایا یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ (۴۱) بے شک جو میرے حقیقی بندے ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف ان بہکے ہوئے لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی کریں گے۔ (۴۲) اور ان سب کے لئے جہنم کی وعید ہے۔ (۴۳) یہ جہنم (جس کا وعدہ ابلیس کی پیروی کرنے والوں سے کیا گیا ہے) اُس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ (۴۴) (الحجر:۲۶ تا ۴۴)

(۲) اور یاد کرو جب ہم نے ملائکہ سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے۔ (۶۱) پھر وہ بولا دیکھ تو سہی کیا یہ اس قابل تھا کہ تو نے اسے مجھ پر فضیلت دی؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اس کی پوری نسل کی جڑ کھود ڈالوں، بس تھوڑے ہی لوگ مجھ سے بچ سکیں گے۔ (۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا تو جا، ان میں سے جو بھی تیری پیروی کریں، تجھ سمیت ان سب کے لئے جہنم ہی بھرپور جزا ہے۔ (۶۳) تو جس جس کو اپنی دعوت سے پھسلا سکتا ہے پھسلا لے، ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، مال اور اولاد میں ان کے ساتھ ساجھا لگا اور ان کو وعدوں کے جال میں پھانس اور شیطان کے وعدے ایک دھوکے کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ (۶۴) یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اقتدار حاصل نہیں ہوگا۔ اور توکل کے لئے تیرا رب کافی ہے۔ (۶۵) (الاسراء:۶۱ تا ۶۵) (۳) پھر ذرا اس وقت کا تصور کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، انہوں نے عرض کیا: کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو اس کے انتظام کو بگاڑ دے گا اور خون ریزیاں کرے گا؟ آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کی تقدیس تو ہم کر ہی رہے ہیں۔ فرمایا میں جانتا ہوں، جو کچھ تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اس کے بعد اللہ نے آدم کو ساری چیزوں کے نام سکھائے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا، اگر تمہارا خیال صحیح ہے (کہ کسی خلیفہ کے تقرر سے انتظام بگڑ جائے گا) تو ذرا ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ (۳۱) اُنہوں نے عرض کیا، نقص سے پاک تو آپ ہی کی ذات ہے، ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہم کو دیا ہے۔ حقیقت میں سب کچھ جاننے والا اور سمجھنے والا آپ کے سوا کوئی نہیں ہے۔ (۳۲) پھر اللہ نے آدم سے کہا، تم ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب اُس نے اُن کو سب کے نام بتا دیے تو اللہ نے فرمایا، میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی وہ ساری حقیقتیں جانتا ہوں جو تم سے مخفی ہیں، جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، وہ بھی مجھے معلوم ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اُسے بھی میں جانتا ہوں۔ (۳۳) پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ، تو سب جھک گئے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں پڑ گیا اور نافرمانوں میں شامل ہو گیا۔ (۳۴) پھر ہم نے آدم سے کہا تم اور تمہاری بیوی، دونوں جنت میں رہو اور یہاں بہ فراغت جو چاہو کھاؤ پیو، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے۔ (۳۵) آخر کار شیطان نے اُن دونوں کو اُس درخت کی ترغیب دے کر ہمارے حکم کی پیروی سے ہٹا دیا اور اُنہیں اُس حالت سے نکلوا کر چھوڑا جس میں وہ تھے۔ (۳۶) اُس وقت آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی، جس کو اُس کے رب نے قبول کر لیا، کیونکہ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۷) ہم نے حکم دیا کہ اب تم سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہیں ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور وہیں گزر بسر کرنا ہے۔ پھر جو میری طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس پہنچے، تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہوگا (۳۸) اور جو لوگ اس کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے وہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

باقیات

101

وکشمیر، مینیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر میڈیکل سپلائیز کارپوریشن لمیٹڈ، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور دیگر متعلقہ افسران نے میٹنگ میں شرکت کی جبکہ سری نگر سے باہر تعینات افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ ایڈوائزری کمیٹی کے متعلقہ سربراہان نے صحت شعبے کے مختلف پہلوؤں بشمول صحت کے بنیادی ڈھانچے، طبی تعلیم، خصوصی صحت خدمات، ڈیجیٹل صحت، عوامی صحت اور انسانی وسائل کی ضروریات پر تفصیلی پریزنٹیشنز پیش کیں۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر بھر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو مستحکم کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس شعبے میں مزید بہتری کے لئے ضروریات اور ترجیحات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے افرادی قوت کی کمی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے اور آلات کی کمی کو دور کرنے کے لئے گزشتہ تقریباً دو برسوں میں اُٹھائے گئے اقدامات پر محکمہ صحت کی ستائش کی۔ اُنہوں نے کہا، ''میں ان تمام اقدامات کی سراہتا ہوں جو محکمہ صحت نے گزشتہ تقریباً دو برسوں میں بنیادی ڈھانچے اور آلات کی کمی کو دُور کرنے کے سلسلے میں اُٹھائے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے محکمے کو مشورہ دیا کہ وہ متوقع بجٹ مختص کرنے کے مطابق نظام میں اہم کمیوں کو پورا کرنے پر توجہ مرکوز کرے اور ایڈوائزری کمیٹی کی رپورٹ اس سمت میں روڈ میپ کے طور پر کام کرے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ اصلاحات کے وسیع اور تفصیلی منصوبے کے لئے بھاری فنڈنگ کی ضرورت ہوگی۔ اصلاحات سے متعلق رپورٹ یہ بتاتی ہے کہ مثالی صورتحال میں ہمارا صحت کا نظام کیسا ہونا چاہیے لیکن اس کے لئے درکار مالی وسائل شاید ایک ہی بار میں دستیاب نہ ہوں۔

102

انتظامات کا جائزہ لینا ہے۔ پونچھ پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ ڈی جی پی نے آئی جی جموں زون کے ہمراہ ضلع پونچھ میں جاری آپریشنز کا جائزہ لیا، خاص طور پر پاکستان میں موجود لشکرِ طیبہ سے وابستہ دہشت گردوں کے حوالے سے موجودہ صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیا۔ دورے کے دوران ڈی جی پی نے ڈسٹرکٹ پولیس آفس پونچھ میں ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی۔ اجلاس میں ڈی آئی جی راجوری۔ پونچھ رینج سندیپ وزیر، ایس ایس پی پونچھ شفقت حسین اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کی موجودہ آپریشنل صورتحال، سیکورٹی اقدامات اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ حکام نے علاقے میں سرگرم دہشت گرد عناصر کا سراغ لگانے اور ان کے خلاف مؤثر کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے جاری کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران سیکورٹی فورسز کے درمیان بہتر باہمی رابطہ اور تال میل قائم رکھنے پر بھی زور دیا گیا تاکہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔ اس کے علاوہ ضلع کے مختلف علاقوں میں مؤثر نگرانی اور ایریا ڈومینیشن کو مضبوط بنانے سے متعلق امور بھی زیر غور آئے۔ سکیورٹی جائزے کے دوران اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی کہ دہشت گرد عناصر کو امن وامان میں خلل ڈالنے کا کوئی موقع نہ ملے۔

103

بڑھائی جاسکتی ہے۔ اگرچہ ذرائع نے زیر التوا فیصلوں کی نوعیت یا ان سے متعلق مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں، تاہم لیفٹننٹ گورنر کی واپسی کو انتظامی سطح پر اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ منوج سنہا کی جموں وکشمیر واپسی کے بعد آنے والے دنوں میں ان معاملات پر پیش رفت سامنے آنے کی توقع ہے

104

ہے اور نئی نسل کی اقدار کو تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا لسانی تنوع ہندوستان میں تنوع میں اتحاد کے احساس کو مضبوط کرتا ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ زبان محض مواصلات کا ذریعہ نہیں بلکہ کسی معاشرے کی یادداشت اور خود آگاہی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندی نے مکالمے، باہمی تعلق اور ہم آہنگی کی زبان کے طور پر ملک کے مختلف طبقات اور برادریوں کو جوڑنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہندی کی ترقی تبھی بامقصد ہے جب وہ دیگر ہندوستانی زبانوں کے وقار، فروغ اور تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے آگے بڑھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندی کو کسی ایک زبان کی نمائندگی کے طور پر نہیں بلکہ ہندوستان کی زبانوں اور قومی اتحاد کے درمیان ایک اہم کڑی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ امت شاہ نے کہا کہ ان کی اپنی مادری زبان گجراتی ہے، لیکن ہندی انہیں ملک کے مختلف حصوں میں لوگوں کیساتھ براہ راست جڑنے کے قابل بناتی ہے۔ ہندی دیوس ہر سال **14** ستمبر کو منایا جاتا ہے، جس کا مقصد **14** ستمبر **1949** کو آئین ساز اسمبلی کی جانب سے ہندی کو سرکاری زبان کے طور پر اپنائے جانے کی یاد تازہ کرنا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی زبان کو ترک کیے بغیر دنیا سے زیادہ سے زیادہ سیکھیں اور والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں سے ان کی مادری زبان میں بات کریں۔ زبان ہی ہمیں ہماری ماں، ہماری مٹی، ہماری تاریخ اور ہماری ثقافت سے جوڑتی ہے۔

105

کرلی گئی۔ حکام نے بتایا کہ بچے کی نعش ضلع پولیس لائنز کے قریب مادھومتی نالہ سے برآمد ہوئی۔ ایک سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ بچے کی تلاش کیلئے ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس، پولیس، سول انتظامیہ اور مقامی رضا کاروں کی مشترکہ ٹیموں نے مسلسل سرچ آپریشن جاری رکھا، جس کے نتیجے میں پانچ روز بعد بچے کی لاش تلاش کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ عہدیدار کے مطابق بچے کی شناخت مومن احمد گنائی ساکنہ محلہ ٹکلوس، بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ مومن احمد **10** ستمبر کو مادھومتی نالہ میں ڈوب گیا تھا، جس کے بعد سے اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا۔ واقعے کے فوراً بعد متعلقہ محکموں اور مقامی رضا کاروں نے بچے کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کیا تھا۔ نالے کے مختلف حصوں میں مسلسل تلاش کے باوجود پانچ روز تک بچے کا پتہ نہیں چل سکا، تاہم پیر کو امدادی ٹیموں نے بالآخر اس کی لاش برآمد کرلی۔ حکام نے بتایا کہ لاش کو ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد اہل خانہ کے حوالے کیا جائے گا۔

106

دیا کہ وہ صفائی کے لیے صرف میونسپل کارکنوں پر انحصار نہ کریں۔ انہوں نے پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے، گھروں میں کمپوسٹنگ کو فروغ دینے اور کچرے و آلودگی سے نمٹنے کے لیے اسکولوں اور گھروں میں ''سوچھتا واریئرز'' تیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ رہائش اور شہری ترقی مندیپ کور نے کہا کہ سیاحوں کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ جموں وکشمیر بہت خوبصورت ہے لیکن گندا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ خطے کی قدرتی خوبصورتی کو مزید نکھارنے کیلئے صفائی نہایت ضروری ہے

107

وزیر مملکت برائے دفاع نے کہا کہ ''دہلی اعلامیہ'' اجلاس کی اہم ترین پیش رفت میں شامل تھا، کیونکہ برکس کے تمام رکن ممالک نے پہلگام میں پیش آنے والے وحشیانہ واقعے کی متفقہ طور پر مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف برکس ممالک کا اجتماعی موقف اس لعنت کے خلاف ایک بڑا پیغام ہے۔ ان کے مطابق، اجلاس میں دہشت گردی کی واضح مذمت نے عالمی سطح پر اس کے خلاف مشترکہ عزم کو مزید مضبوط کیا ہے۔ سنجے سیٹھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ویژن دنیا کو امن اور ترقی کی راہ پر آگے لے جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی کی جانب سے ملک کے تقریباً **140** کروڑ عوام کو اپنے خاندان کا حصہ قرار دینا بھی اسی وسیع تر سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارت نے برکس سربراہی اجلاس کے دوران مضبوط اور مؤثر انداز میں اپنا موقف پیش کیا، جس کے عالمی سطح پر نمایاں اثرات مرتب ہوئے۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ برکس کے تمام **11** رکن ممالک کے سربراہان مملکت '' اجلاس میں شریک ہوئے اور انہوں نے امن، عوامی فلاح و بہبود اور عالمی ترقی کے حق میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں منعقدہ یہ اجلاس برکس ممالک کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور عالمی سطح پر امن وترقی کے فروغ کے لیے بھارت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

108

منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں پولیس نے الگ الگ کارروائیوں میں منشیات کے **2** سمگلروں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ پولیس کے مطابق کلوورہ کراسنگ پر معمول کی چیکنگ کے دوران، پولیس اسٹیشن امام صاحب کی ایک ٹیم نے ایک شخص کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے دیکھا اور حکمت عملی سے اسے حراست میں لے لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً **1.210** گرام ہیروئن جیسا مواد برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت مرشد احمد ملک ولد غلام محمد ملک، ساکن کراوورہ امام صاحب کے طور پر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن امام صاحب میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر **64/2026** درج کر لی گئی ہے اور اس میں ملوث بڑے نیٹ ورک کا پتہ لگانے اور اس کے روابط کا تعین کرنے کے لیے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں، پولیس اسٹیشن زینا پورہ کی ایک ٹیم نے بابا پورہ زینا پورہ کراسنگ پر معمول کی چیکنگ کے دوران ایک شخص کو حکمت عملی سے حراست میں لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً **18** گرام چرس جیسا مواد برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت منیب احمد ٹھوکر ولد آنجہانی شمیم احمد ٹھوکر، ساکن بیباغ یاری پورہ کولگام کے طور پر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن زینا پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر **120/2026** درج کی گئی ہے اور ممنوعہ مواد کے ذرائع کا پتہ لگانے اور اس کے روابط کا تعین کرنے کے لیے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ شوپیاں پولیس منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دینے کے اپنے مشن کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے

109

رہنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے ارکان اسمبلی اجلاس کے دوران عوامی مسائل کو بھرپور انداز میں اٹھائیں گے۔ بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا کہ ان کی جماعت اسمبلی میں عوام سے متعلق اہم معاملات کو اٹھائے گی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ میں مبینہ بے ضابطگیاں سامنے آرہی ہیں، جبکہ بدعنوانی بھی جاری ہے۔ انہوں نے پنچایتی اور اربن لوکل باڈیز کے انتخابات میں تاخیر پر بھی حکومت سے جواب طلب کرنے کا عندیہ دیا۔ الطاف ٹھاکر نے کہا کہ بی جے پی کے ارکان اسمبلی **2024** کے اسمبلی انتخابات کے دوران حکومت کی جانب سے عوام سے کیے گئے وعدوں کی بھی یاد دہانی کرائیں گے۔ ان کے مطابق لوگوں سے **200** یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا، جبکہ انتخابات کے بعد ترقیاتی کاموں کی رفتار بھی متاثر ہوئی ہے۔ دوسری جانب پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے پلوامہ سے رکن اسمبلی وحید پرہ نے کہا کہ ان کی جماعت اسمبلی اجلاس کے دوران بے روزگاری، ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ، ریزرویشن پالیسی میں عدم توازن اور سرکاری محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجرز کی مستقلی جیسے مسائل پر توجہ مرکوز کرے گی

110

ویمنز ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے دو فیلڈ سپروائزرز کو مبینہ طور پر رشوت طلب کرنے اور وصول کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ اینٹی کرپشن بیورو کے مطابق ایک اہلکار کو شکایت کنندہ سے رشوت کی رقم وصول کرتے ہوئے موقع پر ہی رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا، جبکہ دوسرے فیلڈ سپروائزر کو بھی مبینہ طور پر جرم میں ملوث ہونے کے شبہ میں موقع سے حراست میں لیا گیا۔ اینٹی کرپشن بیورو کے مطابق اسے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ اویس احمد خان فیلڈ سپروائزر، جموں وکشمیر ویمنز ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے شکایت کنندہ سے ویمن انٹرپرینیورشپ پلیٹ فارم اسکیم کے تحت منظور شدہ **3** لاکھ روپے کے قرض کی رقم جاری/تقسیم کرانے کے عوض غیر قانونی طور پر رشوت طلب کی تھی

111

پر بادل چھانے اور گرج چمک کے ساتھ اچانک بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے **14** سے **17** ستمبر کے دوران چند مقامات پر گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز جھکڑ چلنے کے حوالے سے ایڈوائزری بھی جاری کی ہے۔ لوگوں کو موسمی صورتحال کے پیش نظر احتیاط برتنے اور گرج چمک کے دوران کھلے مقامات پر غیر ضروری طور پر جانے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق **18** سے **25** ستمبر کے دوران جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم اس عرصے کے دوران بھی بعض الگ تھلگ مقامات پر مختصر بارش ہونے کا امکان برقرار رہے گا۔ دریں اثنا، محکمہ موسمیات نے کسانوں کو موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر اپنی زرعی سرگرمیاں جاری رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ سیب اور دھان کی کٹائی کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری زرعی کام بھی جاری رکھیں اور مقامی موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے فصلوں کی کٹائی اور ذخیرہ کاری کا انتظام کریں۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ دنوں میں موسمی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے اور ضرورت پڑنے پر مزید ایڈوائزری یا تازہ پیش گوئی جاری کی جائے گی۔ ایڈوائزری یا تازہ پیش گوئی جاری کی جائے گی۔

112

چیف ترجمان عبدالروف نے کہا کہ ہم مطالبات میں تقریباً دو دہائیوں سے خدمات انجام دینے والے عملے کے لیے ایک واضح اور مقررہ مدت کی حامل باقاعدگی کی پالیسی کا نفاذ۔ ملازمت اور سماجی تحفظ: ریٹائرمنٹ کے فوائد، سماجی تحفظ اور طبی انشورنس کی فراہمی۔ تنخواہ کا ڈھانچہ: مساوی کام کیلئے مساوی معاوضہ اور ساتویں پے کمیشن کے فوائد کا نفاذ۔ خالی آسامیوں پر تقرری: محکمہ صحت وطبی تعلیم میں موجود ہزاروں خالی آسامیوں پر تجربہ کار **NHM** اہلکاروں کو تعینات کرنا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے اپنے مطالبات کو لیکر یکم اور **2** اپریل **2026** کو ہڑتال کی کال دی تھی، اور تب حکومت نے ایسوسی ایشن کو میٹنگ کیلئے مدعو کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جموں میں **2** اپریل کو ہوئی میٹنگ میں حکومت نے **2** ماہ کی مہلت مانگی اور ہم نے اس یقین دہانی پر اپنی ہڑتال موخر کردی۔

از نیابت کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب اعجاز احمد حرہ ولد غلام حسن حرہ ساکنہ ملہ ہوشن تحصیل چٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران خود شاہد علی ومحمد زیان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ملہ ہوشن چٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کے پسران خود شاہد علی مورخہ 05/07/2014 ومحمد زیان مورخہ 25/04/2017 کو پیدا ہوا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ یا اجلاس نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد اقبال ٹھوکر ولد غلام حسن ٹھوکر ساکنہ گنڈ خواجہ قاسم تحصیل سنگھ پورہ یار ہمولہ نسبت Income Dependency سرٹیفکیٹ بمراد Labour scholarship بحق صائمہ حسن وشافعہ حسن

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل Income dependency سرٹیفکیٹ بمراد Labour scholarship سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گنڈ خواجہ قاسم سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور پیشہ سے تجارت/نمبردار کا کام کرتا ہے جسکے نسبت سائل سرٹیفکیٹ تحت ضابطہ Income dependency سرٹیفکیٹ بمراد Labour scholarship بحق ہمشیران صائمہ حسن وشافعہ حسن حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز سائل مذکور کی ماہوار آمدنی 11500 تک ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل افراد سائل محمد اقبال ٹھوکر مذکور پر ہی dependent ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ سائل
غلام حسن ٹھوکر ولد محمد قاسم ٹھوکر	70	زمینداری	والد (شادی شدہ)
نظیمہ حسن دختر غلام حسن ٹھوکر	۲۸	زیر تعلیم	ہمشیرہ (غیر شادی شدہ)
رئیس الحسن ولد۔۔۔	۲۵	---	برادر۔۔۔۔
صائمہ حسن دختر۔۔۔	23	---	ہمشیرہ۔۔۔۔
شافعہ حسن دختر۔۔۔	20	--	......
مسماۃ خدیجہ بیگم بیوہ محمد قاسم ٹھوکر	82	عمر رسیدہ	دادی (شادی شدہ)
فیاض احمد ٹھوکر ولد۔۔۔۔۔۔	45	ہینڈی کیپڈ	چچا (غیر شادی شدہ)

مندرجہ بالا محمد اقبال کے dependents ہیں اور کوئی بھی dependent ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

GOVT. OF JAMMU KASHMIR
SHEEP HUSBANDRY DEPARTMENT KASHMIR
OFFICE OF THE ASSISTANT DIRECTOR
SHEEP BREEDING FARM GOABAL

Subject: E-Auction Notice for Auction of LIVESTOCK at Govt. Sheep Breeding Farm GoabalBarwalla Kangan.

Reference: DSHK Sanction No. DSHK/Tech/2026/1815-16dated 20.05.2026.

For and on behalf of Lt. Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, bids for e-auction through Assistant Director Sheep Breeding Farm Goabal Kanganare invited from the interested parties for auction of Livestock on the basis of"As it is, Where it is",which is available in the premises of Goabal Campus (Barwalla Kangan(of this farm as per the details available in Annexure-1.

1. The auction documents consisting of qualifying information, eligibility criteria,specifications, bill of quantities (B.O.Q.(set of terms and conditions of contract andother details can be seen/downloaded from the GeMforward auction portal.
2. Instructionsfor bidders regarding bidding process:
i. To participate in bidding process bidders are required to register themselves with theweb portal https:/forwardauction.gem.gov.in/ and obtain user ID and password, free ofcost, well in advance, which is mandatory for e-Auction bidding from GeM portal. GeMhelpdesk for further assistance if needed, Toll Free Numbers(In bound:(Call 1800-419-3436/1800-102-34369:00am to 10:00pm Mon to Sat(.
ii. The bidder has to submit their bids online in electronic format in the GeM forward auction portal. No bidding will be accepted in physical form.
iii. Bids will be opened online.
iv. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents viz GST registration certificate, PAN card, Aadhar Card & completely filled annexure"A- proforma with technical bid as per pre qualification date(PQ date(that is 13.09.2026to 20.09.2026to proceed further for EMD submission.
3. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reason.
)Note: Scan all the documents on 100dpi with Black and White option(.

No-:SBFG/Tech/Auction/26-27/748-50 Dated:-11.09.2026

General Instructions/Terms and Conditions.

1. The Interested bidders may download the auction documents from the website GeM Forward Auction portal from 12.09.2026onwards.
2. Online bids shall be submitted on the website GeM forward auction portal i.e. https//:forwardauction.gem.gov.in/eprocure/home from 25.09.2026to 26.09.2026)2.00pm.(
3. The auction bids uploaded on the website will be closed on 26.09.2026at 2:00p.m.
4. The auction bids should be accompanied with a CDR/Bank draft/CCR/FDR of Rs 45000)-/Four Thousand Five Hundred only(pledged to Assistant Director Sheep Breeding Farm Goabal Kangan must be submitted online on GeM forward auction portal https:/forwardauction.gem.gov.in/eprocure/home without which the bid will not be accepted.
5. The interested bidders can inspect the LIVESTOCK at Goabal Campus (Barwalla Kangan(from10.00 a:m to 4.00p:m on all working days prior to the actual auction date.
6. The Forward auction buyer shall have to quote the rates per kilograms of live weight of the animal which shall start with minimum reserve price as fixed by Govt.
7. No conditional auction shall be entertained.
a. All rates quoted are exclusive of all incidentals (if any shall be borne by the bidders FOR Assistant Director Sheep Breeding Farm Goabal Kangan(
8. The auction bid shall be submitted only online, no bid shall be accepted in hard form.
9. The successful bidder shall have to deposit the whole bid amount in one go within one week of issuance of acceptance letter, failing which the CDR shall be forfeited and contract/allotment of stock cancelled. The successful bidder shall in no case be able to lift the stock until he deposits full bid amount in this office.
10. The total whole lot of LIVESTOCK must be lifted by the successful bidder in a weeks time of issuance of acceptance letter otherwise the CDR deposited by the bidder shall be forfeited without any notice. Extension in time period, for whatsoever reason shall not be claimed by the allottee as a matter of right. However clause force de majeure may be considered as per circumstances
11. The successful bidder shall have to execute an agreement with the Assistant Director Sheep Breeding Farm Goabal Kangan, immediately after the acceptance of the tender is communicated to him.
12. The CDR/Bank draft/CCR/FDR of the successful bidder shall be released only after satisfactory accomplishment of work.
13. The successful bidders shall not assign or sublet the whole or part of the allotted stocks to any other individual or agency.
14. The rates offered should be inclusive of GST and other applicable taxes if any.
15. The Successful bidder is responsible and shall indemnify the loss in full of any nature caused to the tender inviting authority during the process in the premises or campus due to his negligence.
16. In case the successful bidder fails to lift the allotted stocks within the prescribed time limit of ten (10(days, though the cost thereof has been deposited in full, the demurrage (over and above the prescribed time limit(at the rate of Rs.500)-/Rupees Five Hundred(per day shall be charged extra by the Assistant Director Sheep Breeding Farm any notice which shall be realised by selling the stock at bidders risk and responsibility.
17. The tender inviting authority shall in no way be responsible to the successful renderer to indemnify the loss caused in any form to the stocks allotted to him and shall be responsible for its watch and ward himself.
18. Bank Charges if any shall be borne by the successful bidder.
19. Labour Charges if any shall be borne by the successful renderer.
20. The bidder has to upload PAN Card and GST registration certificate in annexure"A" in the GeM Forward Auction Portal.
21. The Assistant Director Sheep Breeding Farm Goabal Kangan reserves the right to reject any auction without assigning any reason thereof.
22. All disputes, if any, arising during the currency of the transactions are subject to the Jurisdictions of J&K Courts only.
23. The total cost of the livestock shall be arrived at by exact onspot weighment of the livestock with reference to the final bid/allotted price in presence of the successful bidder.

No-:SBFG/Tech/Auction/26-27/751-53 Dated:11.09.2026

Sd/Assistant Director
Sheep Breeding Farm
Goabal Kangan

DIPK No: 5665/26

ماحولیاتی آلودگی کے باعث جگنو اور تتلیاں معدومی کا شکار

لاہور: پاکستان میں بڑھتی ماحولیاتی آلودگی، ٹریفک کے دھوئیں، کیڑے مار ادویات کے استعمال، مصنوعی روشنیوں اور آرائشی پودوں کے رجحان میں اضافے کے سبب تتلیوں اور جگنوؤں کی بقا کو خطرہ ہے اور ان رومان پرور حشرات کی تعداد تیزی سے کم ہو رہی ہے، پنجاب میں مختلف اقسام کی تتلیوں کی افزائش تو کی جارہی ہیں تاہم جگنوؤں پر تحقیق کا کوئی مرکز موجود نہیں ہے۔تتلی کی موجودگی کو تبدیلی کی علامت کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تتلی کو جوان محبت، جشن اور پاکیزہ روح یا فرشتے کی علامت کے طور پر بھی کہانیوں، کہاوتوں اور ناولوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔تتلی کو زندگی کی خوبصورتی گردانا جاتا ہے جبکہ جگنو روشنی کا استعارہ ہے جو رات کے وقت اپنی روشنی کے ذریعے صاف ماحول کا اشارہ دیتے ہیں لیکن پاکستان میں ان حشرات کی تعداد تیزی سے کم ہوتی جارہی ہے۔لاہور کے جلوب ٹینیکل گارڈن میں بنائے گائے بٹر فلائی ہاؤس کی نگران اینٹومالوجسٹ نازنین سحر کہتی ہیں ان حشرات کی معدومی کی بڑی وجہ فصلوں پر کیے جانے والے زہریلے اسپرے ہیں، جگنو اور تتلیاں کینچوے، مچھر اور ایسے چھوٹے کیڑے کھاتی ہیں لیکن زہریلے اسپرے کی وجہ سے یہ حشرات ختم ہورہے ہیں۔ تاہم جن علاقوں میں زہریلے اسپرے نہیں کیے جاتے وہاں آج بھی تتلیاں رنگ اور جگنو روشنیاں بکھیرتے دکھائی دیتے ہیں۔ نیم پہاڑی علاقوں، نہروں اور کھالوں کے قریب، جہاں لاروا مچھر کی بہتات ہوتی ہے، جگنو زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں

لاہور کالج فارویمن یونیورسٹی میں شعبہ حیاتیات کی سربراہ اور محقق ڈاکٹر فرخندہ منظور کا کہنا ہے تیس چالیس سال پہلے کی نسبت اب تتلیوں اور جگنوؤں ایسے جانداروں کی تعداد بہت کم ہوگئی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ ماحولیاتی تبدیلی ہے۔ان کے مطابق ایسا اس لیے بھی ہورہا ہے کہ مقامی پودے، جن پر تتلیاں پرورش پاتی تھیں، اب کاشت نہیں ہورہے۔ نمائشی پودوں نے ان کی جگہ لے لی ہے۔ زرعی ادویات کے باعث بھی ان کی پرورش نہیں ہو پاتی ہے۔ ڈاکٹر فرخندہ کا کہنا ہے ان حشرات کی افزائش بڑھانے کے لئے مقامی پودے مثلاً شیشم، کیکر کاشت کیے جائیں۔ زرعی اور کیڑے مار دواؤں کی بجائے حیاتیاتی ایجنٹس کا استعمال کیا جائے۔ماہر حیاتیات مواصلاتی سگنلز اور مصنوعی روشنیوں کو بھی جگنوؤں کی معدومی کی بڑی وجہ قرار دیتے ہیں، مادہ جگنو زمین پر رہتی ہے جبکہ نر جگنو فضا میں اڑتے اور روشنیاں بکھیرتے ہیں، جگنو اپنی مادہ سے اظہار محبت اور اپنے ساتھیوں تک کسی بھی خطرے کا پیغام اپنے جسم سے خارج ہونیوالی روشنی کے ذریعے بھیجتے ہیں لیکن اب مصنوعی روشنیوں کی وجہ سے وہ سگنلز نہیں بھیج پاتے ہیں۔ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں تتلیوں کی افزائش کے لئے بٹر فلائی ہاؤس موجود ہے، جلوبوٹینکل گارڈن میں جگنوؤں پر تحقیق اور ان کی افزائش کے لئے سنٹر بنانے کا منصوبہ تھا تاہم اس پر کام نہیں ہوسکا ہے، نازنین سحر کہتی ہیں تتلیوں کی ہزاروں اقسام ہیں۔ پنجاب میں ابتک تتلیوں کی **58** اقسام سامنے آچکی ہیں اور ان میں سے مقامی اور غیر مقامی **8** اقسام کی تتلیوں کی بٹر فلائی ہاؤس میں بریڈنگ کی جارہی ہے۔تتلیوں کی عمر ایک ہفتے سے ایک سال تک طویل ہوتی ہے۔ تتلیوں کی ہر قسم کا اپنا عرصہ حیات ہوتا ہے۔سخت سردیوں میں یا تو یہ مرجاتی ہیں یا پھر سازگار علاقوں کی جانب ہجرت کر جاتی ہیں۔جن علاقوں میں موسم معتدل ہوتا ہے، وہاں تتلیوں کی زیادہ اقسام افزائش پاتی ہیں۔ تتلیوں کی کچھ اقسام آب وہوا کی مناسبت سے اپنی ظاہری شکل تبدیل کرلیتی ہیں۔جس کی بدولت تتلیاں موسمی تبدیلیوں کا مقابلہ کر پاتی ہیں، بٹر فلائی ہاؤس میں جن تتلیوں کی بریڈنگ کی جاتی ہے ان میں منارچ، پلین ٹائیگر، لمل ییلو، لیمن، اورنج سلفر، کامن مارمن، بلیو گلاسی ٹائیگر و دیگر اقسام شامل ہیں، نازنین سحر نے بتایا کہ سردیوں میں کیبج وائٹ نسل کی تتلیاں زیادہ پرورش پاتی ہیں، چند دیگر اقسام بھی ہیں تاہم ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ان تتلیوں کی افزائش کے لئے بٹر فلائی ہاؤس کے اندر مصنوعی طریقے سے درجہ حرارت **28** سے **33** ڈگری سینٹی گریڈ رکھا جاتا ہے۔ بہار کے موسم یعنی مارچ، اپریل اور اس کے بعد اگست سے نومبر کے وسط تک تتلیوں کی افزائش کا موسم ہے۔

نیم میں چھپا کئی مسائل کا حل

قدرت کے بیش بہا تحائف میں سے ایک تحفہ نیم کا درخت بھی ہے، جس کا ایک ایک ذرہ ہمارے لیے فوائد کا حامل ہے۔خواہ وہ اس کے پھل ہوں، پتے ہوں یا ڈالیاں۔ نیم اینٹی بیکٹیریل ہے اس میں وٹامن سی ہونے کی وجہ سے یہ جلدی امراض میں بھی نہایت مفید ہے۔یہ قدرت کی نعمتوں میں سے ایک ایسی نعمت ہے جس میں صرف فائدے ہی فائدے ہیں نقصان کوئی نہیں۔چہرے کے داغ دھبے اور دانوں کو ختم کرے مددگار نیم کے چند خشک پتوں کو پیس کر سفوف کی شکل دیدیں، پھر اس میں عرق گلاب یا پانی ملا کر اپنے چہرے پر لگائیں اور چند منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ یہ ہر قسم کے کیل مہاسوں کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔۲۔ایک لیٹر پانی میں نیم کے مٹھی بھر پتے ڈال کر ابال لیں۔ جب پانی ہرا ہوجائے تو اسے چھان کر کسی بوتل میں رکھ لیں اور سونے سے پہلے اس سے ٹونر کی طرح چہرہ صاف کریں تو کچھ ہی عرصے میں بلیک ہیڈز، وائٹ ہیڈز، داغ دھبے چھائیاں اور سیاہ حلقے ختم ہوجائیں گے۔ ۳۔نیم کے تیل کو روزانہ رات کو اپنے چہرے پر لگائیں اور صبح ٹھنڈے پانی سے منہ دھولیں تو جلد ہی اس کے مثبت نتائج دیکھیں گی۔ **5**۔اگر ناخنوں میں فنگس انفیکشن ہو تو چند قطرے نیم کے تیل سے ناخنوں کی مالش کریں اس سے انفیکشن ختم ہوجائے گا۔ **6**۔اگر آپ کی جلد بہت حساس ہے اور بلیک ہیڈز آسانی سے ختم نہیں ہورہے تو نیم کے تیل کے دو تین قطرے پانی میں حل کرکے بلیک ہیڈز پر لگائیں، روزانہ کے استعمال سے بلیک ہیڈز جھڑ جائیں اور دوبارہ نہیں ہوں گے۔جوڑوں کے درد سےنجات **5**۔ روزانہ نیم کی ایک نبولی پانی کے ساتھ کھانے سے جوڑوں کے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔ اسے چوسنے سے خون صاف ہونے کے علاوہ قبض بھی دور ہوتی ہے۔٦۔اگر مسوڑھوں میں انفیکشن ہو تو نیم کے ابلے ہوئے پانی سے کلّیاں کرنے سے بہت افاقہ ہوتا ہے۔بالوں کے لئے بہترین ٧۔اگر بال بہت زیادہ جھڑتے ہوں اور خشکی بھی ہو تو شیمپو کرنے کے بعد نیم کا ابلا ہوا ٹھنڈا پانی آخر میں بالوں میں ڈال لیں۔یہ پانی بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے۔آپ اپنے بالوں کے لیے جو بھی تیل استعمال کرتے ہوں اس میں تھوڑا سا نیم کا تیل ملا کر سر کی مالش کریں، اس سے آپ کے بال تیزی سے بڑھیں گے۔ چہرے کی شادابی کے لئے نہایت مفید **8**۔ چہرے کی رونق نکھارنے اور چہرہ پُررونق بنانے کے لیے نیم کے پتے دھوکر سکھالیں پھر اس کا پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ پھر اس پاؤڈر میں گلاب کی پتیوں کا پاؤڈر، دہی اور تھوڑا سا دودھ شامل کرکے پیسٹ بنالیں۔ اس پیسٹ کو چہرے پر لگانے کے پندرہ منٹ بعد پانی سے دھولیں۔۱۱۔ تازہ پتوں کو پیس کر لیپ بنالیں، آگ کے جلے ہوئے پر یہ لیپ کرنے سے انفیکشن نہیں ہوتا اور کوئی بھی زخم ہو چاہے وہ معمولی ہو یا خطرناک ااس زخم پر اگر نیم کا تیل لگایا جائے تو یہ زخم جلد ہی بھر جاتا ہے۔ جلدی بیماریوں سے نجات ۱۲۔نیم کے درخت پر تازہ اُگنیوالے ننھے پتوں کو کھانے سے نہ صرف چیچک بلکہ اس کے ساتھ ساتھ خسرہ بھی نجات پائی جاسکتی ہے۔۱۳۔نیم کے پتوں میں ایسے قدرتی اجزا پائے جاتے ہیں جو جسم کے اندر داخل ہوکر خون اور جگر کو صاف کرنے کے ساتھ خارش اور

غم ایک خاموش استاد

زندگی کی اس ڈور میں سب سے زیادہ جو بات ایک انسان کو متاثر کرتی ہے، وہ غم ہے جس کا وہ کسی صورت بھی متلاشی نہیں رہتا۔ کہتے ہیں اگر کوئی چیز انسان کو مار نہیں سکتی تو وہ اسے مضبوط کر کے ضرور چھوڑتی ہے اور یہی حال اس غم کا بھی ہے۔ہم میں سے کئی ایسے لوگ ہیں جنھوں نے زندگی میں ایسی کیفیات کا سامنا کر رکھا ہو یا اپنے قریبی لوگوں کو اس میں مبتلا پایا ہو۔ کسی اپنے کا بچھڑ جانا، مہلک بیماری سے جنگ، طلاق کی صورت میں علیحدگی، بے روزگاری یا دیگر ایسی کئی صورتحال کا شکار انسان تکلیف دہ تناؤ، تلخی، افسردگی اور مستقل بے چینی کا شکار نظر آتا ہے۔

قدرت کا ایک قانون ہے کہ وہ کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں دیتا۔ کچھ ایسا ہی معاملہ غم و تکالیف جیسی کیفیات کا بھی ہے، جو کہ ایک خاص مدت کیلیے زندگی کا حصہ تو بنتی ہیں لیکن اپنا ایک سائیکل مکمل کرنے کے بعد کچھ ایسے مثبت اثرات بھی چھوڑ جاتی ہیں جس سے انسان کی وابستگی پہلے نہیں ہوئی ہوتی۔ عام حالات میں انسان اپنے اندر کی طاقت کو پہچان ہی نہیں پاتا کہ اللہ نے اس کے اندر کتنی سکت و برداشت کرنے کا مادہ رکھ چھوڑا ہے۔

جہاں ہمارا جسم کھانے پینے اور سونے کا تقاضا کرتا ہے تو عین اسی طرح ہماری روح اور عقل بھی ہم سے بڑھوتری کا تقاضا کرتی ہے اور اس کی نشوونما کیلیے بعض اوقات قدرت کی جانب سے غم کو محسوس کروایا جاتا ہے۔ جب زندگی میں سب کچھ بہت بھرپور انداز سے چل رہا ہو تو اکثر ہم اپنی زندگی کے بارے میں سوال کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس مصائب یا غم کی حالت میں ہم اپنی ذہنی حالت پر غور کرتے ہیں اور چیزوں کو گہرے مشاہدے سے دیکھنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اگرچہ خوشی کا تجربہ ہمیں لامحدود کی حد سے جوڑتا ہے تو وہیں غم ہمیں ہماری حد یاد دلانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

حالیہ برسوں میں ماہرین نفسیات اس رجحان سے آگاہ ہوچکے ہیں جسے "**Post Traumatic Growth**" کہا جاتا ہے۔ اس اصطلاح کی ابتدا ماہر نفسیات رچرڈ ٹیڈشی اور لارنس کلہون نے کی تھی۔ جنھوں نے بہت سے لوگوں کا انٹرویو لیا، جو سوگ، سنگین بیماری (جیسے کینسر)، طلاق یا ملازمت سے محروم ہونے کے ساتھ قریب قریب موت کے تجربات سے گزرے تھے۔

ابتدائی مراحلے میں سب نے روح کی تاریک رات کا تجربہ کیا، جس میں ان کیلیے زندگی کا ہر پہلو بے مقصد ہوگیا تھا۔ کسی تکلیف دہ واقعے پر مستقل طور پر سوچنا کہ کیا ہوا ہے اور اس کے بارے میں سوچتے ہی رہنا، خیالات اور احساسات کو بار بار چلانا فطری سا عمل ہے، جس سے ہر کوئی گزرا تھا۔ اس کے بعد وہ روحانی سفر کی تلاش سے گزرے جس میں انہوں نے خود کو کریدا اور اپنے آپ سے اپنے وجود سے کئی طرح کے سوال پوچھے اور جستجو کے اس سفر میں ان کو کئی نئی اخلاقی اور روحانی قدریں ملیں، جو کہ پہلے ان کی زندگی کا حصہ ہی نہیں تھیں۔ کئی ایک کو زندگی کا معنی اور مقصد ملا۔ کئی ایک نے اپنے اندر عاجزی کو پیدا ہوتے دیکھا۔ کئی ایک کے اندر لوگوں کیلیے مزید ہمدردی اور دور اندیشی نے جنم لیا۔ کئی ایک نے اپنے آس پاس کے رشتے ناتوں کو ایک نئے زاویے سے دیکھنا شروع کیا۔ ان کیلیے معاف کرنا آسان ہوگیا اور سب سے بڑھ کر وہ سب پہلے سے زیادہ مطمئن، پرسکون اور ایک نئی راہ کے متلاشی نظر آئے، جس میں وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے قدردان بنے۔ زندگی میں آزمائشیں آتی اور جاتی رہتی ہیں اور اکثر خود کو دہراتی بھی ہیں۔ یہاں تک کہ عظیم روحانی پیشواؤں اور انبیا نے بھی تکالیف اٹھائیں۔ قدرت کی جانب سے بعض اوقات انسان کے کردار کی مضبوطی کیلیے ضروری ہوجاتا ہے کہ اس کو آزمائش اور تکلیف کے مرحلے سے گزارا جائے، لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم تکالیف کا خیر مقدم کریں یا جان بوجھ کر ان کی تلاش کرنا شروع کردیں۔ اگر خدانخواستہ یہ ہماری زندگیوں میں آجائے تو ہمیں اس سے آگاہ ہونا چاہیے کہ اس کے منفی پہلوؤں کے ساتھ مثبت خیر بھی چھپی ہے۔ جس میں روح کو تقویت ملتی ہے، زندگی کا نظریہ بدلتا ہے، نئے مشاہدے جنم لیتے ہیں اور سب سے بڑھ کر جینے کا ایک نیا ڈھنگ پیدا ہوتا ہے۔

پپیتے کے حیرت انگیز طبی فوائد

ماہرین کے مطابق ایک پپیتے میں 3 گرام فائبر، 15 گرام کاربس، ایک گرام پروٹین، 157 فیصد وٹامن سی، 33 فیصد وٹامن اے، 14 فیصد وٹامن بی 9 اور 11 فیصد پوٹاشیم موجود ہوتا ہے۔ پپیتے کے نہ صرف طبی بلکہ پپیتا آپ کی جلد کے لئے نہایت مفید ہے۔ پپیتے میں فائبر اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ پھل وزن کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ فائبر اور پانی کی زائد مقدار کی وجہ سے پپیتے کو قبض سے نجات دلانے اور نظام ہاضمہ کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے بھی بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ پپیتے میں موجود اینٹی آکسیڈینٹ آپ کے دل کی حفاظت کرسکتے ہیں اور اچھے ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کے حفاظتی اثرات کو بھی بڑھا سکتے ہیں، اپنی غذا میں پپیتا شامل کرنے سے آپ کے دل کی صحت بھی بہتر ہوسکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹائپ 2 ذیابیطس والے مریض فائبر والی غذا کھا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں کیونکہ یہ خون میں گلوکوز، لپڈ اور انسولین کی سطح کو بہتر بنا سکتا ہے۔ پپیتا قدرتی طور پر فائبر سے لدا ہوا ہوتا ہے اسی لیے پپیتے کو ذیابطیس کے مریضوں کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پپیتا اینٹی آکسیڈینٹ سے بھی بھرپور ہوتا ہے۔ پپیتا اینٹی آکسائیڈینٹ سے بھرپور پھل ہے خاص طور پر اس میں موجود زیازینتھن اینٹی آکسائیڈینٹ نقصان دہ نیلی شعاؤں کو آنکھوں کو متاثر نہیں کرنے دیتا اور آنکھوں کی صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔ دمہ کی بیماری جہاں تکلیف دہ ہے وہاں جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے اور وہ لوگ جو ایسے پھلوں اور سبزیوں کا استعمال کرتے ہیں جس میں بیٹا کیروٹین جیسے کیمیا موجود ہوں ان لوگوں میں دمہ کی بیماری کے چانسز بہت کم ہوجاتے ہیں اور پپیتا بیٹا کیروٹین سے بھرپور پھل ہے جو نظام تنفس کو تقویت دیتا ہے اور سانس کی نالیوں کی بندش کو ختم کرتا ہے۔ پپیتے میں وٹامن سی اور لائکوپین موجود ہوتا ہے جو جلد کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور پپیتے کو غذا میں شامل کرکے آپ ایکنی، جھریاں اور جلد کے دیگر نقصانات کو کم کرسکتے ہیں۔ پپیتے میں شامل وٹامن اے ہمارے بالوں کے لیے انتہائی مفید چیز ہے وٹامن اے بالوں کی جڑوں کو خشک نہیں ہونے دیتا اور بالوں میں موئسچرائزر قائم رکھتا ہے جس کی وجہ سے بال گرنے سے بچ جاتے ہیں، پپیتے میں شامل وٹامن اے اور سی جہاں بالوں کو گرنے سے بچاتے وہاں یہ بالوں کو لمبا کرتے ہیں اور جلد کے ٹشوز کی نگہداشت کرتے ہیں۔

بالوں کی خوبصورتی کے لئے سبز چائے بہترین

سبز چائے صاف جلد، وزن میں کمی، کولیسٹرول متوازن سطح پر رکھنے کے لیے ہی فائدہ مند نہیں بلکہ اس میں گرتے بالوں کا بھی علاج موجود ہے۔ گرین ٹی میں 'ایپوڈ یٹینس' اور 'کیٹیچن' کمپاونڈ بھی پائے جاتے ہیں جو کہ قدرتی طور پر اینٹی آکسیڈنٹ اجزا ہیں۔ 'ایپوڈیٹنس' اور 'کیٹیچن' بالوں کے گرنے کا سبب بننے والا ہارمون 'ڈیہائیڈرو ٹیسٹوسٹیرون' کی افزائش میں مدد فراہم کرتا ہے، ان دونوں کمپاونڈز کو بالوں کو گرنے سے روکنے کے لیے اہم جز سمجھا جاتا ہے۔ بالوں میں سبز چائے استعمال کرنے کا طریقہ آدھے لیٹر پانی میں گرین ٹی کے چند چمچے شامل کریں اور انہیں **15** منٹ کے لیے ابال لیں، ٹھنڈا ہونے پر فریج میں محفوظ کرلیں، اپنے بالوں کو کسی کم کیمیکل والے شیمپو سے دھولیں۔ اب اپنے بالوں میں گرین ٹی کی **10** منٹ تک مساج کریں اور ٹھنڈے پانی سے بالوں کو نتھار لیں، یہ عمل ہفتے میں **2** بار دہرا سکتے ہیں۔ اس سے بال صاف ستھرے اور سلکی رہیں گے۔ ہیئر ماسک **2** چائے کے چمچ گرین ٹی، ایک چائے کا چمچ کھوپرے کا تیل، ایک چائے کا چمچ زیتون کا تیل اور ایک انڈے کی زردی لے لیں۔ اب ان اجزا کو اچھی طرح سے یکجان پیس کر ماسک بنالیں اور بالوں کی جڑوں سے لے کر سروں تک لگالیں، اس ماسک کو **15** سے **20** منٹ لگا رہنے دیں، بعد میں کسی مائلڈ شیمپو سے بال دھو لیں۔ سبز چائے کا اسپرے بالوں کو بہتر اسٹائل دینے کے لیے ایک اسپرے بوتل میں ایلوویرا جیل (پیس کر محلول بنا کر) اور سبز چائے ہم وزن ڈال لیں، اب اس میں حسب ضرورت کوئی بھی اپنی پسند کے تیل کے چند قطرے شامل کرلیں اور اچھی طرح سے ملا لیں۔ اس محلول سے بال چمکدار، حولیاتی آلودگی سے پاک اور سلجھے ہوئے رہیں گے اور بالوں کا کوئی بھی اسٹائل بنانے میں آسانی ہوگی۔

میسی کا شاندار گول بھی انٹر میامی کو نیش وِل کے خلاف فتح نہ دلا سکا، مقابلہ برابری پر ختم

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی نے ایک بار پھر اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار گول اسکور کیا، لیکن ان کی ٹیم انٹر میامی نیش وِل ایس سی کے خلاف کامیابی حاصل نہ کر سکی اور میچ ۲-۲ر کی برابری پر ختم ہوا۔ مشرقی علاقہ کی ٹاپ ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے اس سنسنی خیز میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) مقابلے میں نیش وِل نے انجری ٹائم میں گول کرکے میامی کی یقینی نظر آنے والی فتح چھین لی۔ میچ کا آغاز نیش وِل کے لیے شاندار رہا۔ سام سُرج نے صرف چوتھے منٹ میں اینڈی ناجر کی پاس پر گول کرکے مہمان ٹیم کو ۰-۱ر گول کی برتری دلا دی۔ انٹر میامی نے ۱۹ر ویں منٹ میں واپسی کی، جب نیش وِل کے دفاعی کھلاڑی ریڈ بیکر وائٹنگ سے کارنر کک کے دوران گیند اپنے ہی گول میں چلی گئی، جس کے نتیجے میں اسکور ۱-۱ر گول ہو گیا۔ پہلے ہاف کے دوران میسی نے کئی مرتبہ نیش وِل کے دفاع کو دباؤ میں رکھا، تاہم انہیں گول کرنے میں کامیابی نہیں ملی۔ دوسرے ہاف میں انٹر میامی نے حملے تیز کر دیے اور ۶۲ر ویں منٹ میں میسی نے اپنی کلاس کا شاندار مظاہرہ کیا۔

شیفالی ورما اور مندھانا کی سری لنکا کیخلاف ہاف سنچریاں

نئی دہلی (ایم این این): اسمرتی مندھانا (دائیں) اور شیفالی ورما نے پہلی وکٹ کیلئے ۱۲۹ر رن جوڑے۔ تصویر: آئی این
اینافتتاحی بلے بازوں شیفالی ورما (۶۸) اور اسمرتی مندھانا (۵۹) کی شاندار نصف سنچریوں اور ان کے درمیان ۱۲۹ر رنوں کی افتتاحی شراکت کی بدولت ہندوستان نے سری لنکا کے خلاف خاتون ایشیا کپ کے فائنل میں اتوار کو ۲۰ر اوور میں ۵ر وکٹ پر ۱۸۳ر رنوں کا مضبوط اسکور بنایا۔ شیفالی اور اسمرتی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کے فیصلے کو درست ثابت کرتے ہوئے نصف سنچریاں بنائیں اور ۱۲۹ر رنوں کی شراکت داری کی۔ شیفالی نے ۳۹ر گیندوں پر ۶۸ر رنوں کی اپنی اننگز میں ۹ر چوکے اور ۲ر چھکے لگائے، جبکہ اسمرتی نے ۳۹ر گیندوں پر ۵۹ر رنوں میں ۵ر چوکے اور ۳ر چھکے مارے۔ جی کمالنی نے محض ۵ر گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۵ر رنوں میں ایک چوکا اور آخری گیند پر چھکا مارا۔ ہرمن پریت کور نے ۱۴ر اور رچا گھوش نے ۱۷ر رن بنائے۔ ہندوستان کے لئے یہ شاندار اختتام رہا، جس نے ایشیا کپ کے اس بڑے فائنل میں سری لنکا کے سامنے مشکل ہدف رکھا۔ آغاز سے ہی ماحول بن گیا تھا جب اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما نے پاور پلے میں تیزی سے رن بنائے اور شاندار افتتاحی شراکت کے ساتھ مضبوط بنیاد رکھی۔ تاہم، اوپنرز کے آؤٹ ہونے کے بعد سری لنکا نے شاندار واپسی کی۔ درمیانی اوورز میں رن بنانے کی رفتار سست ہو گئی اور مسلسل وکٹ گرنے سے ٹیم کی رفتار متاثر ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ لیکن آخر میں تیزی سے رن بناتے ہوئے ہندوستان مضبوط اسکور تک پہنچ گیا، خاص طور پر پچ کی سست رفتار کو دیکھتے ہوئے۔ جہاں تک سری لنکا کی بات ہے تو اس کی گیندبازی بہت ہی خراب تھی۔

ہانیہ عامر کا ناقدین کو جواب، ریپ سانگ جاری کیا، گانے میں راکھی ساونت کی انٹری

نئی دہلی (ایم این این): پاکستانی اداکارہ ہانیہ عامر نے اپنی شخصیت، ظاہری شکل اور طرزِ زندگی پر ہونے والی تنقید کا جواب موسیقی کے ذریعے دیتے ہوئے اپنا پہلا ریپ گانا ''پابلو'' ریلیز کردیا ہے۔ تقریباً دو منٹ دورانیے پر مشتمل پنجابی ہپ ہاپ گانا ہانیہ عامر نے خود لکھا اور کمپوز کیا ہے، جس میں انہوں نے اپنے ناقدین کو مخاطب کرتے ہوئے ان لوگوں پر طنز کیا ہے جو ان کی شکل و صورت، شخصیت، طرزِ زندگی اور ذاتی انتخاب پر مسلسل تبصرے کرتے ہیں۔ گانے کی خاص بات اس کے اختتام کے قریب راکھی ساونت کی اچانک آمد ہے۔ تقریباً ایک منٹ ۴۰ر سیکنڈ پر راکھی ساونت کی آواز سنائی دیتی ہے، تاہم وہ میوزک ویڈیو میں نظر نہیں آتیں۔ راکھی نے صرف اپنی آواز کے ذریعے ہانیہ عامر کیلئے حمایت اور حوصلہ افزائی کا پیغام دیا ہے، جس کے باعث یہ مختصر حصہ گانے کی سب سے زیادہ زیرِ بحث باتوں میں شامل ہو گیا ہے۔ اس گانے کا آغاز پیانو کی دھن سے ہوتا ہے، جس کے بعد ہانیہ عامر اپنے ناقدین کو مخاطب کرتے ہوئے ریپ شروع کرتی ہیں۔ گانے میں وہ اپنی ظاہری شخصیت، رویے، طرزِ زندگی اور اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے پر ہونے والی تنقید کا جواب دیتی ہیں۔ ہانیہ گانے میں اس تضاد کی جانب بھی اشارہ کرتی ہیں کہ کچھ لوگ انہیں ''جعلی'' قرار دیتے ہیں،

ڈسکارٹ اور موتی نے سنسنی خیز فتح کے ساتھ ٹرائیڈنٹس کے لیے پلے آف میں جگہ پکی کی

نئی دہلی (ایم این این): سدر یک ڈسکارٹ ۵۶ر رنز کی نصف سنچری اننگز اور گڈاکیش موتی ۲ر وکٹ اور ناٹ آؤٹ ۱۷ر رنز کی شاندار کارکردگی کی بدولت بارباڈوس ٹرائیڈنٹس نے جیکا کنگزمین کے خلاف آخری گیند پر دو وکٹوں سے سنسنی خیز کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹرائیڈنٹس پلے آف میں پہنچ گئے، جبکہ کنگزمین بھی چوتھی ٹیم کے طور پر کوالیفائی کر گئے کیونکہ ان کا نیٹ رن ریٹ سینٹ لوشیا کنگز سے بہتر تھا، جو ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ ۱۵۱ر رنز کا تعاقب کرتے ہوئے ٹرائیڈنٹس کی ٹیم پاور پلے میں تین وکٹوں پر ۳۶ر رنز کے اسکور پر جدوجہد کر رہی تھی۔ انہوں نے زیکری کارٹر کا وکٹ جلدی گنوادیا، پھر بارش کی وجہ سے کھیل کچھ دیر رکا اور اس کے بعد برینڈن کنگ بھی آؤٹ ہو گئے، جبکہ ریوالڈو کلارک کے رن آؤٹ ہونے سے مشکلات مزید بڑھ گئیں۔ ڈسکارٹس اور کوئنٹن ڈی کاک نے اننگز کو سنبھالا، لیکن جنوبی افریقی کھلاڑی ۱۴ر رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد شیرفین رودرفورڈ رن آؤٹ ہو گئے وہ کریز سے بہت دور نکل گئے تھے اور کیمو پال کے فالو تھرو کے دوران گیند ان کے ہاتھ سے لگ کر اسٹمپس پر جا لگی۔ ۷۶/۵ر وکٹ کے اسکور پر ٹیم مشکل میں تھی، لیکن ڈسکارٹس نے ویئیل لاج کی گیندوں پر دو چھکے جڑ کر جوابی حملہ کیا اور اسی دوران اپنی نصف سنچری بھی مکمل کی۔ ۱۷ر ویں اوور کے آغاز میں آندرے رسل کی گیند پر ڈسکارٹس کے آؤٹ ہونے سے ایسا لگا کہ کنگزمین کی جیت پکی ہے۔ لیکن اس کے بعد ڈرامہ ہوا جب پال نے ایک اونچی فل ٹاس گیند پھینکی جسے نو بال قرار دیا گیا، جس سے پاویل اس فیصلے سے کافی ناراض ہو گئے۔

جنوبی افریقہ نے ون ڈے سیریز میں نمیبیا کو کلین سویپ کیا

نئی دہلی (ایم این این): بیورن فورٹوئن (چار وکٹ) کی بہترین گیند بازی کے بعد جارڈن ہرمن (۷۷ر رن) اور کونر ایسٹر ہاؤزن (ناٹ آؤٹ ۶۸ر رن) کی شاندار نصف سنچری اننگز کی بدولت جنوبی افریقہ نے اتوار کو تیسرے ایک روزہ مقابلے میں نمیبیا کو ۱۷۱ر گیندیں باقی رہتے دو وکٹوں سے ہرا کر بڑی جیت درج کی۔ اسی کے ساتھ جنوبی افریقہ نے تین میچوں کی ایک روزہ سیریز ۰-۳ر سے اپنے نام کر لی۔ ۱۵۷ر رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری جنوبی افریقہ کو جارڈن ہرمن اور کونر ایسٹر ہاؤزن کی اوپننگ جوڑی نے تیز شروعات دلائی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان پہلی وکٹ کے لیے ۱۵۰ر رنز کی شراکت داری ہوئی۔ ۲۱ر ویں اوور میں والڈو اسمتھ نے جارڈن ہرمن کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ جارڈن ہرمن نے ۵۹ر گیندوں میں ۱۳ر چوکوں کی مدد سے ۷۷ر رنز کی اننگز کھیلی۔ ۲۲ر ویں اوور کی تیسری گیند پر ڈیوڈ بریوس نے چھکا لگا کر جنوبی افریقہ کو یہ بڑی جیت دلائی۔ کونر ایسٹر ہاؤزن نے ۶۸ر گیندوں میں چار چوکے اور تین چھکے اڑاتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۶۸ر رن کی اننگز کھیلی۔ والڈو اسمتھ نمیبیا کی طرف سے واحد کامیاب گیند باز رہے۔ اس سے پہلے اتوار کو جنوبی افریقہ نے پہلے بلے بازی کر رہی نمیبیا کو ۳۶.۲ر اوورز میں ۱۵۶ر رنز کے اسکور پر سمیٹ دیا تھا۔ نمیبیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نمیبیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ۱۹ر رنز کے اسکور پر اپنے دو وکٹ گنوادیے۔ مائیکل وین لنگین (دو) اور یان فرائلنک (دو) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد الیگزینڈر بوزینگ فالشینک اور لورین اسٹین کیمپ کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے ۵۳ر رنز کی شراکت داری ہوئی۔ ۲۱ر ویں اوور میں فورٹوئن نے لورین اسٹین کیمپ ۲۳ر رن کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ اسی اوور میں الیگزینڈر بوزینگ فالشینک ۳۱ر رن آؤٹ ہو گئے۔ ۲۳ر ویں اوور میں فورٹوئن نے جیرارڈ ایراسمس (تین) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد جنوبی افریقی گیند بازی اٹیک کے سامنے زین گرین ۳۳ر رنز کو چھوڑ کر نمیبیا کا کوئی بھی بلے باز ٹک کر نہ کھیل سکا۔ میکس ہانگو ۲۰ر رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

ٹیم انڈیا کو افغانستان کے خلاف افتتاحی جوڑی کے انتخاب میں تذبذب!

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان کے خلاف اتوار سے شروع ہونے والی ۳ر میچوں کی ٹی۔۲۰ر سیریز سے قبل ہندوستان کو ٹاپ آرڈر کے انتخاب کے معاملے پر ایک بڑی الجھن کا سامنا ہے۔ ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن اور نوجوان سنسنی ویبھو سوریہ ونشی اوپننگ کی ۲ر جگہوں کے لئے دعویدار ہیں۔ سیریز کے میچ ۱۳ر، ۱۵ر اور ۱۷ر ستمبر کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ افغانستان کیخلاف مکمل ہو چکے ٹی۔۲۰ر میچوں میں ہندوستان کا ریکارڈ ۸-۰ ہے۔ لیکن اس بار سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ٹاپ آرڈر میں کن کھلاڑیوں کو موقع دیا جائے۔ سوریہ ونشی کی شمولیت نے انتخاب کا معاملہ مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ نوجوان بلے باز اپنی جارحانہ بیٹنگ سے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت دکھا چکے ہیں اور ہندوستان کے ٹی۔۲۰ر سیٹ اپ میں ایک اہم ابھرتے ہوئے کھلاڑی کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ دوسری جانب ٹیم مینجمنٹ کی مسلسل حمایت حاصل کرنے والے ابھیشیک کو باہر کرنا آسان فیصلہ نہیں ہو گا۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے ٹی۲۰ر کرکٹ میں جارحانہ اسٹروک پلے کے ساتھ میچ ونگ کارکردگی بھی پیش کی ہے جبکہ سیمسن کے پاس تجربہ اور میچ جتانے کی ثابت شدہ صلاحیت موجود ہے۔ یہ انتخاب ۲۰۲۶ء ایشین گیمز کی تیاری کے لحاظ سے بھی اہم ہے۔ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹی۔۲۰ر شکستوں نے درست کمبی نیشن کی ضرورت واضح کردی ہے۔

''لوگ ان پڑھ، گنوار کہتے تھے''، بگ باس میں ٹرولنگ پر شہناز گِل کا درد چھلک پڑا

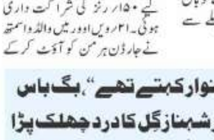

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ اور گلوکارہ شہناز گل نے ریئلیٹی شو ''بگ باس ۱۳'' کے دوران پیش آنے والی ٹرولنگ اور تنقید کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ شہناز نے بتایا کہ شو کے دوران انہیں نہ صرف ان کے جسم اور وزن بلکہ ان کے بولنے کے انداز اور پنجابی لہجے کی وجہ سے بھی شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض لوگوں نے انہیں ''ان پڑھ'' اور ''گنوار'' تک کہا، لیکن وقت کے ساتھ انہوں نے انہی چیزوں کو اپنی طاقت اور شناخت میں تبدیل کر دیا۔ شہناز گل نے حالیہ پوڈ کاسٹ گفتگو میں ''بگ باس ۱۳'' کے اپنے تجربات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں شو کے دوران مسلسل ٹرول کیا جاتا تھا۔ ان کے مطابق ان کے جسم، وزن اور زبان کو نشانہ بنایا گیا اور پنجابی انداز میں بات کرنے کی وجہ سے انہیں ''ان پڑھ'' اور ''گنوار'' جیسے الفاظ بھی سننے پڑے۔ تاہم شہناز کا کہنا ہے کہ جو چیزیں کبھی لوگوں کی تنقید کا سبب بنتی تھیں، بعد میں وہی ان کی شخصیت کا اہم حصہ بن گئیں۔ شہناز ''بگ باس ۱۳'' میں اپنے بے باک، معصوم اور دیسی انداز کی وجہ سے تیزی سے مقبول ہوئی تھیں۔ اگرچہ وہ شو کی فاتح نہیں بن سکیں، لیکن وہ ٹاپ ۳ر میں شامل رہیں اور بگ باس کے بعد ان کی مقبولیت میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ ان کے مخصوص پنجابی لہجے، برجستہ گفتگو اور منفرد شخصیت نے انہیں دیگر ریلیٹی شو اسٹارز سے الگ شناخت دی۔ شہناز نے اپنے وزن اور جسم میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں بھی تفصیل سے بات کی۔

پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کو فل ٹائم کوچنگ دینے کے لیے تیار ہوں: مائیک ہیسن

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے وہائٹ بال کوچ مائیک ہیسن نے انگلینڈ کے ہاتھوں ۰-۳ر سے سیریز ہارنے کے بعد کہا کہ اگر موقع ملے تو وہ ٹیسٹ ٹیم کو فل ٹائم کوچنگ دینے کے لیے تیار ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے بڑی تبدیلیاں کرتے ہوئے سرفراز احمد کو کوچنگ کی ذمہ داریوں سے ہٹا دیا تھا اور سات کھلاڑیوں کو گھر واپس بھیج دیا تھا۔ اس کے بعد پاکستان کے وائٹ بال کوچ ہیسن کو برمنگھم میں تیسرے ٹیسٹ کے لیے بلایا گیا تھا۔ ہیسن نے کہا کہ اگرچہ انہوں نے ٹیسٹ ٹیم کو کوچنگ دینے کے بارے میں زیادہ نہیں سوچا ہے، لیکن انہیں ایسا کرنے میں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ ایجبسٹن ٹیسٹ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ہیسن نے کہا ''میں نے ابھی اس بارے میں سوچا بھی نہیں ہے۔ میرے لوٹنے کے تقریباً ایک ہفتے بعد ایشیائی کھیل شروع ہونے والے ہیں، اور سفید گیند کرکٹ کے لحاظ سے میری بنیادی توجہ اسی پر ہے۔ اور تب تک، مجھے یقین ہے کہ ہم مستقبل میں ٹیسٹ ٹیم کے بارے میں کچھ بات چیت کر چکے ہوں گے۔'' انہوں نے کہا ''ہاں، میں یقینی طور پر اس کے لیے تیار رہوں گا۔ مجھے ٹیسٹ کرکٹ پسند ہے اور مجھے لگتا ہے کہ پاکستان کے سسٹم میں ٹیلنٹ ہے کہ اگر ہم انہیں صحیح سمت دکھا سکیں، تو ہم کافی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے، ایسا ایک یا دو میچوں میں نہیں ہو گا۔ پھر بھی، مجھے لگتا ہے کہ وہاں کچھ ایسا ہنر ہے جس پر میں یقینی طور پر کام کرنے کے بارے میں سوچوں گا۔''

ریبا کینا نے سبالینکا کو شکست دے کر پہلی بار یو ایس اوپن کا تاج اپنے نام کیا

نئی دہلی (ایم این این): ایلینا ریباکینا نے دو بار کی دفاعی چیمپئن آرینا سبالینکا کو ۳-۶، ۷-۶، ۳-۵، ۶-۲ر سے شکست دے کر پہلی بار یو ایس اوپن کا خطاب جیت لیا۔ فیصلہ کن سیٹ میں ۲-۵ر کی برتری کے دوران چیمپئن شپ پوائنٹ پر ڈبل فالٹ کے باوجود ریباکینا نے اگلے ہی پوائنٹ پر ایس لگا کر میچ اپنے نام کرلیا۔ اس فتح کے ساتھ وہ پیر کو عالمی نمبر ایک بھی بن جائیں گی۔ ایک لمحے کے لیے ایسا لگا کہ سبالینکا کے لیے واپسی کا دروازہ کھل گیا ہے، لیکن ریباکینا نے اس غلطی کو خود پر حاوی نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے خود کو سنبھالا، اپنی موثر سروس پر دوبارہ اعتماد کیا اور اگلے ہی پوائنٹ پر ایس لگاتے ہوئے ۴-۶، ۶-۵، ۷-۶، ۲-۶ر سے فتح حاصل کرکے پہلی بار یو ایس اوپن کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ دوسری سیڈ ریباکینا نے پورے مقابلے میں سبالینکا کے جارحانہ کھیل کا سامنا کیا، لیکن خود کو خطرناک اور غیر ضروری طور پر جارحانہ ریلیوں میں الجھنے سے بچائے رکھا۔ انہوں نے پہلے سیٹ میں ابتدائی بریک حاصل کرکے ۴-۶ر سے سیٹ جیت لیا۔ دوسرے سیٹ میں سبالینکا نے ۵-۵ر پر تین بریک پوائنٹس بچانے کے بعد اہم بریک حاصل کی اور ۷-۵ر سے سیٹ جیت کر مقابلہ برابر کردیا۔ فیصلہ کن سیٹ میں ریباکینا نے ایک بار پھر بہترین کھیل پیش کیا۔ انہوں نے ۱-۲ر کی برتری کے لیے ابتدائی بریک حاصل کی اور طویل بیس لائن ریلیوں میں صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے سبالینکا کی غلطیوں کا انتظار کیا۔ ایک اور بریک کے بعد ریباکینا ۲-۵ر سے آگے ہو گئیں اور خطاب سے محض ایک قدم دور رہ گئیں۔

ہندوستان کی نگاہیں 8ر ویں خطاب پر، فائنل میں سری لنکا سے ٹکر

نئی دہلی (ایم این این): خواتین کے ایشیا کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل مقابلے میں اتوار کو ہندوستان کا مقابلہ سری لنکا سے ہو گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان یہ میچ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس میچ میں ٹیم انڈیا ریکارڈ ۸ر ویں بار خطاب جیتنے کے ارادے سے میدان پر اترے گی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ ۲۰۲۴ء کے فائنل میں سری لنکا کے ہاتھوں ملنے والی شکست کا بدلہ لینے کے ارادے سے بھی میدان میں اترے گی۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی شاندار رہی ہے۔ ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم انڈیا نے کوئی بھی میچ ہارے بغیر فائنل تک کا سفر طے کیا ہے۔ سیمی فائنل مقابلے میں ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو ۴۰ر رنوں سے شکست دی تھی۔ بلے بازی میں شیفالی ورما اور اسمرتی مندھانا شاندار فارم میں نظر آئی ہیں۔ تاہم ہرمن پریت کور اور رچا گھوش بلے سے کچھ خاص کمال نہیں دکھا سکی ہیں۔ گیند بازی میں شری چرنی، دیپتی شرما اور پریما راوت اثردار ثابت ہوئی ہیں۔ وہیں تیز گیندبازی میں کرانتی گوڑ اور نندنیشر مانے بھی بلے بازوں کو کافی پریشان کیا ہے۔ اس سے پہلے ہندوستانی ٹیم ۷ر بار ایشیا کپ کا خطاب اپنے نام کر چکی ہے۔ اتوار کو ہرمن پریت اینڈ کمپنی کی نظریں آٹھویں بار اس ٹرافی کو جیتنے پر ہوں گی۔ دوسری طرف سری لنکا نے سیمی فائنل میں پاکستان کو شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ حاصل کیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,